سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2022

ہفتہ،22-اکتوبر2022

(یوم السبت،25-ربیع الاوّل1444 ھ)

سترہویں اسمبلی: اکتالیسواں اجلاس

جلد41 : شمارہ 35

2159

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 22-اکتوبر 2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

رپورٹوں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

1- **ایک وزیر** لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ (والیم-ii) کی تعمیر پر ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب کی سپیشل آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 19-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2- **ایک وزیر** کینال بنک روڈ اور چاؤ بُرجہ انڈر پاس لاہور کی توسیع پر ایچ یو ڈی اینڈ پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی پراجیکٹ آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 2019-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

3- **ایک وزیر** حکومت پنجاب کے مالی گوشوارہ جات برائے مالی سال 2019-2018 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

4- **ایک وزیر** خودکار کرایہ اکٹھا کرنے اور بس شیڈولنگ سسٹم پر پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی (پی ایم اے)، محکمہ پنجاب ٹرانسپورٹ کی انفارمیشن سسٹم آڈٹ رپورٹ برائے، آڈٹ سال 20-2019 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

5- **ایک وزیر** کووڈ-19 (Covid-19) سے متعلقہ اخراجات برائے مالی سال 20-2019 کے حسابات پر حکومت پنجاب کی سپیشل آڈٹ رپورٹ، برائے آڈٹ سال 21-2020 ایوان کی میز رکھیں گے۔

6- **ایک وزیر** حکومت پنجاب کے حسابات کی مدبندی برائے مالی سال 18-2017 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

2161

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اکتالیسواں اجلاس

ہفتہ ،22۔اکتوبر2022

(یوم السبت،25۔ربیع الاوّل1444 ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں شام 5 بج کر10منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بِسم اللہ الرحمٰن الرحیم O

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

سورۃ الاعلیٰ (آیات نمبر14 تا19)

مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا(14) اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا(15) مگر تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو (16) حالاں کہ آخرت بہت بہتر اور پائندہ تر ہے (17) یہ بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے (18) (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں(19)

وماعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبولﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبولﷺ

کرم آج بالا اے بام آگیا ہے
زبان پر محمد ﷺ کا نام آگیا ہے
مزہ جب ہے سرکار محشر میں کہہ دیں
وہ دیکھو ہمارا غلام آگیا ہے
مجھے مل گئی دونوں عالم کی شاہی
میرا اُن کے منگتوں میں نام آگیا ہے
میرے پاس کچھ بھی نہ تھا روز محشر
نبی کا وسیلہ ہی کام آگیا ہے

جناب سپیکر: جی، اب ہم قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرتے ہیں۔۔۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، ایک منٹ آپ کو ابھی ٹائم دیتا ہوں۔ اب ہم قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرتے ہیں جس کو سینئر وزیر برائے ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال)، جناب عثمان احمد خان بزدار ،وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (میاں محمود الرشید)، وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ)، وزیر توانائی / خوراک (سردار حسنین بہادر)، چودھری ظہیر الدین ، جناب احمد خان ، جناب عمر آفتاب، وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی) اوروزیر یوتھ افیئرز ، سپورٹس / ثقافت (ملک تیمور مسعود) ایک قرار داد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں محرک اپنی تحریک پیش کریں۔ جی، جناب عثمان احمد خان بزدار!

قواعد کی معطلی کی تحریک

جناب عثمان احمد خان بزدار: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے ملک کے سب سے مقبول وسیاسی لیڈر و ہر دل عزیز راہنما کی کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے ذریعے غیر قانونی نااہلی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کرکے ملک کے سب سے مقبول وسیاسی لیڈر و ہر دل عزیز راہنما کی کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے ذریعے غیر قانونی نااہلی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 و دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے ملک کے سب سے مقبول و سیاسی لیڈر و ہر دل عزیز راہنما کی کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے ذریعے غیر قانونی نااہلی کے حوالے سے ایک قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

ایوان کا سابق وزیر اعظم جناب عمران خان کے خلاف الیکشن کمیشن کے غیر آئینی فیصلہ دینے پر چیف الیکشن کمیشن کو ہٹانے کا مطالبہ

(معزز ممبران حزب اختلاف اپنی سیٹوں سے اُٹھ کر جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آ گئے، وہاں آ کر احتجاج، نعرے بازی اور سیٹیاں بجانا شروع کر دیں)

جناب عثمان احمد خان بزدار: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کل جو فیصلہ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین و سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان کے خلاف سنایا وہ سراسر بد دیانتی اور بد نیتی پر مبنی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف پاکستان کی واحد وفاقی و جمہوری جماعت اور وفاق کی علامت ہے جس کی نمائندگی چاروں صوبوں سمیت دو اکائیوں کے اندر بھی موجود ہے۔ بنیادی طور پر اس طرح کے فیصلے کا مقصد وفاق کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ جو کہ تحریک انصاف کے چیئرمین کو صادق اور امین قرار دے چکی ہے جو الیکشن کمیشن کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہ فیصلہ پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ کے ان فیصلوں کے خلاف ہے جن میں اعلیٰ عدلیہ یہ قرار دے چکے ہیں کہ (F)(1)62 کے تحت Declaration کے فیصلے Court of Law دے سکتی ہے اور الیکشن کمیشن کوئی Court of Law نہیں ہے۔

چند روز پہلے پورے ملک کے اندر ضمنی الیکشن کے نتائج نے ثابت کیا کہ اس ملک کی یکجہتی اور وفاق کی علامت اگر کوئی ہے تو لیڈر عمران خان ہے۔امپورٹڈ حکومت اس ذلت آمیز شکست کے بعد اب الیکشن کمیشن کے ذریعے عمران خان کو سیاسی میدان سے باہر رکھنا چاہتی ہے اور سیاسی میدان میں عمران خان کا مقابلہ نہیں کر سکتے لیکن ان کا یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو گا۔الیکشن کمیشن کا فیصلہ 22 کروڑ عوام کے منہ پر ایک طمانچہ ہے،جب ہرا نہیں سکتے تو minus کرنے چل پڑے۔یہ فیصلہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سیاہ باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔یہ ایوان اس فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان بند کمروں میں ہونے والی سازشوں کے ذریعے ملک کی ایسی بڑی جماعت جو وفاق پر یقین رکھتی ہے بلکہ آئین اور قانون کی پاسداری کو اپنا فرض سمجھتی ہے کے لیڈر کو غیر آئینی طور پر نااہل کرنے پر نہ صرف شدید احتجاج کرتا ہے بلکہ اس فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور یہ بات بھی پریشان کن ہے کہ ابھی تک فیصلے کا متن جاری نہیں کیا گیا اور کہا جا رہا ہے کہ ایک ممبر نے فیصلے پر sign نہیں کئے جب فیصلے پر sign ہی نہیں تو قانونی کیسے کہا جا سکتا ہے۔لہٰذا یہ ایوان اس فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر کو فوری طور پر ان کے عہدے سے ہٹایا جائے اور ان کی جگہ کسی غیر جانبدار شخص کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا جائے۔" شکریہ

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کل جو فیصلہ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین و سابق وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان کے خلاف سنایا وہ سراسر بد دیانتی اور بدنیتی پر مبنی ہے۔پاکستان تحریک انصاف پاکستان کی واحد وفاقی و جمہوری جماعت اور وفاق کی علامت ہے جس کی نمائندگی چاروں صوبوں سمیت دو اکائیوں کے اندر بھی موجود ہے۔بنیادی طور پر اس طرح کے فیصلے کا مقصد وفاق کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔سپریم کورٹ آف پاکستان کا

فیصلہ جو کہ تحریک انصاف کے چیئرمین کو صادق اور امین قرار دے چکی ہے جو الیکشن کمیشن کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہ فیصلہ پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ کے ان فیصلوں کے خلاف ہے جن میں اعلیٰ عدلیہ یہ قرار دے چکے ہیں کہ 62(1)(F) کے تحت Declaration کے فیصلے Court of Law دے سکتی ہے اور الیکشن کمیشن کوئی Court of Law نہیں ہے۔

چند روز پہلے پورے ملک کے اندر ضمنی الیکشن کے نتائج نے ثابت کیا کہ اس ملک کی یکجہتی اور وفاق کی علامت اگر کوئی ہے تو لیڈر عمران خان ہے۔ امپورٹڈ حکومت اس ذلت آمیز شکست کے بعد اب الیکشن کمیشن کے ذریعے عمران خان کو سیاسی میدان سے باہر رکھنا چاہتی ہے اور سیاسی میدان میں عمران خان کا مقابلہ نہیں کر سکتے لیکن ان کا یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو گا۔ الیکشن کمیشن کا فیصلہ 22 کروڑ عوام کے منہ پر ایک طمانچہ ہے، جب ہرا نہیں سکتے تو minus کرنے چل پڑے۔ یہ فیصلہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سیاہ باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان اس فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان بند کمروں میں ہونے والی سازشوں کے ذریعے ملک کی ایسی بڑی جماعت جو وفاق پر یقین رکھتی ہے بلکہ آئین اور قانون کی پاسداری کو اپنا فرض سمجھتی ہے کے لیڈر کو غیر آئینی طور پر نااہل کرنے پر نہ صرف شدید احتجاج کرتا ہے بلکہ اس فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور یہ بات بھی پریشان کن ہے کہ ابھی تک فیصلے کا متن جاری نہیں کیا گیا اور کہا جا رہا ہے کہ ایک ممبر نے فیصلے پر sign نہیں کئے جب فیصلے پر sign ہی نہیں تو قانونی کیسے کہا جا سکتا ہے۔ لہٰذا یہ ایوان اس فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر کو فوری طور پر ان کے عہدے سے ہٹایا جائے اور ان کی جگہ کسی غیر جانبدار شخص کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" الیکشن کمیشن آف پاکستان نے کل جو فیصلہ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین و سابق وزیراعظم پاکستان جناب عمران خان کے خلاف سنایا وہ سراسر بد دیانتی اور بدنیتی پر مبنی ہے۔ پاکستان تحریک انصاف پاکستان کی واحد وفاقی و جمہوری جماعت اور وفاق کی علامت ہے جس کی نمائندگی چاروں صوبوں سمیت دو اکائیوں کے اندر بھی موجود ہے۔ بنیادی طور پر اس طرح کے فیصلے کا مقصد وفاق کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ جو کہ تحریک انصاف کے چیئرمین کو صادق اور امین قرار دے چکی ہے جو الیکشن کمیشن کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہ فیصلہ پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ کے ان فیصلوں کے خلاف ہے جن میں اعلیٰ عدلیہ یہ قرار دے چکے ہی کہ 62(1)(F) کے تحت Declaration کے فیصلے Court of Law دے سکتی ہے اور الیکشن کمیشن کوئی Court of Law نہیں ہے۔

چند روز پہلے پورے ملک کے اندر ضمنی الیکشن کے نتائج نے ثابت کیا کہ اس ملک کی یکجہتی اور وفاق کی علامت اگر کوئی ہے تو لیڈر عمران خان ہے۔ امپورٹڈ حکومت اس ذلت آمیز شکست کے بعد اب الیکشن کمیشن کے ذریعے عمران خان کو سیاسی میدان سے باہر رکھنا چاہتی ہے اور سیاسی میدان میں عمران خان کا مقابلہ نہیں کر سکتے لیکن ان کا یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو گا۔ الیکشن کمیشن کا فیصلہ 22 کروڑ عوام کے منہ پر ایک طمانچہ ہے، جب ہرا نہیں سکتے تو minus کرنے چل پڑے۔ یہ فیصلہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں سیاہ باب کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ یہ ایوان اس فیصلے کو مکمل طور پر مسترد کرتا ہے۔ پنجاب کا یہ نمائندہ ایوان بند کمروں میں ہونے والی سازشوں کے ذریعے ملک کی ایسی بڑی جماعت جو وفاق پر یقین رکھتی ہے بلکہ آئین اور قانون کی پاسداری کو اپنا فرض سمجھتی ہے کے لیڈر کو غیر آئینی طور پر نا اہل کرنے پر نہ صرف شدید احتجاج کرتا ہے بلکہ اس فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور یہ بات بھی پریشان کن ہے

کہ ابھی تک فیصلے کا متن جاری نہیں کیا گیا اور کہا جا رہا ہے کہ ایک ممبر نے فیصلے پر sign نہیں کئے جب فیصلے پر sign ہی نہیں تو قانونی کیسے کہا جا سکتا ہے۔لہٰذا یہ ایوان اس فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر کو فوری طور پر ان کے عہدے سے ہٹایا جائے اور ان کی جگہ کسی غیر جانبدار شخص کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کیا جائے۔"

(قرارداد منظور ہوئی)

(نعرہ ہائے تحسین)

(معزز ممبران حزب اختلاف مختلف نعروں پر مشتمل کتبے اٹھائے جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے کھڑے ہو کر مسلسل احتجاج، نعرے بازی کرنے کے ساتھ ساتھ سیٹیاں بجاتے رہے)

جناب سپیکر: چونکہ قرارداد پاس ہو چکی ہے لہٰذا میں تمام معزز ممبران حزب اختلاف سے کہوں گا کہ آپ کا احتجاج ریکارڈ ہو گیا ہے۔لہٰذا اب مہربانی کریں اور اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں تاکہ ہاؤس کی کارروائی آگے چلائی جائے۔تمام معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر جائیں، رانا شہباز صاحب آپ بھی اپنی سیٹ پر جائیں۔ معزز ممبران اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں، معزز ممبران سے گزارش ہے کہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔Order in , order in the House. the House میں معزز اراکین سے کہہ رہا ہوں کہ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ میں معزز اراکین سے کہتا ہوں کہ اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ Order in the House, order in the House. رانا صاحب! سعدیہ سہیل صاحبہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے مسلسل نعرے بازی)

Order in the House. میں معزز اراکین کو کہتا ہوں کہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ آپ لوگوں کا احتجاج ریکارڈ ہو گیا ہے اب براہ مہربانی سیٹی بجانے والی خواتین سیٹیاں بند کریں اور اپنی اپنی سیٹوں پر بیٹھیں یا کم از کم اپنی اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو کر احتجاج کریں کیونکہ یہاں آگے آ کر سیٹیاں بجا کر احتجاج کرنا کسی طور پر بھی مناسب نہیں ہے۔

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! جو خواتین on the floor of the House سیٹیاں بجا رہی ہیں ان کی دو دو ماہ کی تنخواہ کاٹی جائے اور ان کو پندرہ پندرہ دن کے لئے اسمبلی اجلاس سے باہر کر دیا جائے۔ ان کو اچھے طریقے سے سمجھانا چاہئے کیونکہ ان کی پرورش ٹھیک نہیں ہوئی۔ اس وقت ایوان میں مچھلی منڈی کی صورتحال ہے اگر یہ خواتین ایسے ہی کرتی رہیں تو اس اسمبلی کا چلنا محال ہو جائے گا۔ ان خواتین ممبران کو چاہئے کہ یہ مردوں سے اجتناب کریں۔ ان سیٹیوں کے پیچھے الیکشن کمیشن اور امریکی ایجنڈا ہے۔ یہ توشہ خانہ کی گھڑیوں کی بات کر رہی ہیں اور خود ان کے لیڈر توشہ خانہ سے گاڑیاں اور کلاشنکوفیں لے کر چلے گئے تھے۔ جب تک یہ خواتین سیٹیاں بجانا بند نہیں کریں گی تو یہ اسمبلی کیسے چلے گی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر: جناب شہباز احمد! یہ جمہوریت ہے۔ آپ کے پاس اکثریت تھی آپ اپنے قائد کے بارے میں ایک قرارداد لے آئے اور آپ نے وہ قرارداد پاس کرا دی لیکن حزب اختلاف کے پاس احتجاج کا حق تھا تو انہوں نے اپنا احتجاج ریکارڈ کرا دیا ہے۔ اب حزب اختلاف اپنی سیٹوں پر تشریف رکھے ورنہ پھر مجھے rules کے مطابق کارروائی کرنی پڑے گی۔ جناب سمیع اللہ خان! احتجاج کرنا آپ کا حق ہے آپ ضرور احتجاج کریں لیکن یہ سیٹیاں بجانے اور یہ بینرز لہرانے والا کام نہ کریں۔ میں آپ کو دوسری دفعہ کہہ رہا ہوں کہ آپ براہ مہربانی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں اور وہاں کھڑے ہو کر احتجاج کریں۔ آپ کو احتجاج کا پورا حق ہے، یہ جمہوریت ہے لہٰذا آپ احتجاج کریں لیکن احتجاج کرنے کے بھی کچھ قواعد ہوتے ہیں۔ اس سیٹی کلچر سے avoid کریں کیونکہ یہ غیر مہذب حرکت ہے۔

(اذانِ مغرب)

جناب سپیکر: اب میں میاں محمد اسلم اقبال کو دعوت خطاب دوں گا۔ جی، میاں صاحب!

سینئر وزیر برائے ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمO بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُO صدق اللہ العظیمO اے اللہ، ہم تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔** تمام تر دُرودِ پاک نبی رحمت ﷺ کے لئے جن کی خاطر یہ جہاں بنایا گیا۔

جناب سپیکر: میاں محمد اسلم اقبال دُرودِ پاک پڑھ رہے ہیں آپ دُرودِ پاک میں سیٹیاں نہ بجائیں یہ ریکارڈ پر آ رہا ہے۔

سینئر وزیر برائے ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! آج اس ایوان کے اندر جو قرارداد پیش کی گئی اس قرارداد کے اندر ایک ریاستی ادارے کی بدنیتی کو یہاں پر بیان کیا گیا ہے اور پاکستان کے چاروں صوبوں میں سب سے بڑا صوبہ جو 12 کروڑ عوام کی نمائندگی کرتا ہے اس ایوان نے اکثریت کے ساتھ آج قرارداد منظور کی ہے اور اُس قرارداد کے اندر جو متن ہے وہ آپ نے بھی پڑھا ہے، ہم نے بھی سُنا ہے اور لفظ بہ لفظ ہم سمجھتے ہیں کہ اُس کے اندر سچائی دکھائی دیتی ہے کیونکہ الیکشن کمیشن نے beside ہو کر یہ فیصلہ کیا ہے اس لئے آج پورے ہاؤس نے اکثریت کے ساتھ اس فیصلے کو رد کیا ہے۔ جب کہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ الیکشن کمیشن اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے مطابق فارن فنڈنگ میں تمام پارٹیوں کے کیسز کو سنا جاتا لیکن پہلے دن سے الیکشن کمیشن میں ایک ایسا ماحول پیدا کیا گیا ہے کہ جس میں اس بات کو سامنے نہیں رکھا گیا کہ پاکستان تحریک انصاف جو کہ وفاق کی علامت ہے، جو جمہوریت، آئین اور قانون پر یقین رکھتی ہے اسے single out کیا جا رہا ہے۔ اس کے خلاف ایک فیصلہ دیا گیا جو کہ پاکستان کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہے۔ PTI نہ صرف وفاق میں بلکہ چاروں صوبوں میں بھی اور دونوں اکائیوں میں بھی موجود ہے۔ اس جماعت کو single out کیا جا رہا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان تحریک انصاف وہ واحد پارٹی ہے جس نے پاکستان میں ایک نیا سسٹم رائج کیا کہ جس طرح دنیا بھر میں جب پارٹیاں fund

raising کرتی ہیں اسی طرح پاکستان میں بھی تحریک انصاف نے fund raising کے حوالے سے وہ تمام معاملات کئے جو آئین اور قانون کے مطابق تھے۔

جناب سپیکر! آپ یہ بھی دیکھیں کہ باقی جتنی بھی پارٹیاں ہیں ان پارٹیوں میں ایک ہی چیز رائج ہے وہ کیا کرتی ہیں کہ وہ مافیاز کے ذریعے پیسے لیتی ہیں اور اپنی پارٹیز کو چلاتی ہیں۔ پھر جب وہ اقتدار میں آتی ہیں تو ان مافیاز کے آگے bank بیچے جاتے ہیں، بڑے بڑے کارخانے بیچے جاتے ہیں، بڑی بڑی املاک کا جو کہ عوام کہ خون پسینے سے بنتی ہیں وہ کوڑیوں کے بھاؤ ان کو بیچی جاتی ہے۔ اگر آپ پاکستان کی تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو وہ تمام کے تمام ان مافیاز کو اٹھا کر دے دیتے ہیں۔ الیکشن کمیشن نے یک طرفہ طور پر ایک پارٹی کو سنا اور کسی پارٹی کو نہیں سنا۔ کیا الیکشن کمیشن کو نظر نہیں آیا کہ جو اپنے گھروں میں گاڑیاں لے کر چلے گئے، جو اپنے گھروں کے اندر ہر چیز لے کر چلے گئے؟ اور زرداری کی حکومت میں اس کو regularize کرواتے رہے وہ الیکشن کمیشن کو نظر نہیں آیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ الیکشن کمیشن نے جانب داری سے کام لیتے ہوئے الیکشن کمشنر نے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ یہ تو چور مچائے شور والا معاملہ ہے۔ عدالت نے ان کو مستند چور قرار دیا تھا، ڈاکو قرار دیا تھا اور پاکستان کی سب سے بڑی عدالت نے ان کو چور کہا تھا۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "مریم کا پاپا چور ہے"
اور "پورا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! اب پوری دنیا میں جہاں بھی یہ خاندان جاتا ہے وہاں پر ایک ہی آواز آتی ہے---

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "مریم کا پاپا چور ہے"
اور "پورا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! یہ بات میں نہیں کہہ رہا overseas پاکستانی بھی یہی کہہ رہے ہیں، ملک میں رہنے والے بھی یہی کہہ رہے ہیں جو آپ کو ایسی بدنامی دے ایسی دولت کا کیا فائدہ۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی جانب سے "مریم کا پاپا چور ہے"
اور "پورا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! جب رات گئے عدالت لگی اور عدالت نے الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ کیا آپ کی تیاری ہے ؟ تو جواب آیا کہ ہماری تیاری نہیں ہے۔ تو میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ سالانہ عوام کا اربوں روپیہ لیتے ہو الیکشن کی تیاری کیوں نہیں تھی؟ کیونکہ تم لوگوں نے امپورٹڈ حکومت کے ساتھ مل کر بیرونی سازش کے ذریعے ایک elected آدمی کو گھر بھیجا تھا۔ کیونکہ تمہاری نیت ٹھیک نہیں تھی۔ پھر الیکشن کمیشن سے کہا گیا کہ EVM کے ذریعے الیکشن کروائیں لیکن وہ بھی PDM (پاکستان ڈاکو مومنٹ) کے جو 13 کھلاڑی ہیں انہوں نے یہ بھی نہ ہونے دیا اور وہ الیکشن کمیشن کے ترجمان بن گئے۔ اس کے نتیجے میں EVM کو ختم کر دیا گیا۔

جناب سپیکر! حلقہ بندیوں کی باری آئی پھر اس میں بھی یہی کہا گیا کہ حلقہ بندیاں نہیں ہو سکتیں اور ایک بھی حلقہ بندی کو وہاں entertain نہیں کیا گیا۔ دوسری بات یہ کہ جس کو سپریم کورٹ صادق اور امین کہے آپ اس شخص سے کینہ رکھتے ہیں کیونکہ آپ کے لیڈروں کو تو عدالت نے کہا کہ آپ نہ صرف چور ہیں بلکہ ڈاکو ہیں اور آپ نے پاکستانی عوام کا پیسا لوٹا ہے۔ 17۔ جولائی کے الیکشن میں بھی عوام نے ان تمام پارٹیوں کو منہ توڑ جواب دیا اور اس کے بعد 16۔ اکتوبر کو بھی ایسا ہی ہوا لیکن ان کو پھر بھی شرم نہیں آئی۔ عمران خان وہ واحد لیڈر رہے جس نے پاکستان کا ریکارڈ بنایا کہ وہ جس سیٹ پر بھی کھڑا ہو جائے اس کو کوئی نہیں ہرا سکتا۔ یہ میرے ملک کے اندر انصاف کا گریبان بیچ چوراہے چاک کر دیا گیا۔ یہ مافیاز ہیں اور یہ اکٹھے ہو کر کسی صحیح بندے کو اپنے راستے میں نہیں آنے دیتے۔ اب اس ملک سے عام آدمی کا انصاف سے پاکستان ڈاکو مومنٹ سے اعتبار اٹھ گیا ہے۔ یہ اس طرح کے مستند چور ہیں۔

جناب سپیکر! انہوں نے نیب کے قوانین کے اندر جو تبدیلیاں کیں اس کا ایک خاکہ آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ وہ خاکہ کیا ہے کہ ان کے خاندان کے جتنے چور، ڈاکو، لٹیرے تھے جنہوں نے مال لوٹا تھا۔ تمام کے تمام کو NRO-2 دے دیا گیا۔ وہ ایسے دیا گیا کہ جو سیکشن (21)9 ہے اس کے اندر بیرون ملک سے کوئی بھی ثبوت آئے گا تو قابل قبول نہیں ہو گا لہٰذا مریم آپا کے سارے کیسز اور Calibri font سب ختم ہو گئے۔ اس کے آگے سیکشن 14 کے مطابق مریم کی اثاثوں کی money trail دینے کی ذمہ داری ختم اور نواز شریف کے سارے کیسز ختم۔ اس کے علاوہ اثاثوں کی تعریف ہی بدل دی۔ شہباز شریف اور زرداری کے جعلی TT اور بنک اکاؤنٹس ختم۔

جناب سپیکر! انہوں نے جو اگلا سیکشن تبدیل کرایا وہ متاثرین کی جو حد تھی، اگر کوئی آ جاتا تھا تو اس کی حد سو سے کم کر دی گئی لہذا جو باقی پارلیمنٹیرین تھے ان کے کیسز ختم۔ راجہ پرویز اشرف اور شاہد خاقان عباسی کے کیسز ختم۔

جناب سپیکر! جب انصاف میں طاقت نہیں ہوتی تو پھر چوروں، ڈاکوؤں اور لٹیروں کے پاس طاقت آ جاتی ہے۔ ان کے ہاتھ میں جب طاقت آ گئی ہے اور عمران خان پر الزامات ہیں۔ اگر عمران خان نے فلاحی معاشرہ ریاست مدینہ کی طرز پر بنانے کی بات کی تو اپوزیشن کو تکلیف ہو گئی۔ میں یہی کہتا ہوں کہ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو عمران خان نے تنخواہ دار طبقے پر ظالمانہ ٹیکسوں کا اضافہ کیوں نہیں کیا؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو عمران خان نے دس دس لاکھ روپے کا ہیلتھ کارڈ غریبوں کو کیسے دے دیا؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو پھر کامیاب جوان اور کامیاب پاکستان پروگرام کیسے چلاتے رہے؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو پھر غریبوں کی کورونا کے دوران بارہ سو ارب روپے کی خطیر رقم سے کیسے مدد کی گئی؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو تاریخی لحاظ سے احساس پروگرام کیسے شروع کیا گیا؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو تین بڑے ڈیم کیسے بن گئے؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو لنگر خانے اور پناہ گاہیں کیسے چل رہی تھیں؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو پھر عمران خان نے IMF کے دباؤ کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی قیمت کیوں نہیں بڑھائی؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو پھر بجلی کا یونٹ پانچ روپے سستا کیسے کر دیا گیا؟ اگر خزانہ خالی ہی تھا تو پھر غریب آدمی کے لئے سستا گھر سکیم کیسے شروع کر دی گئی؟

جناب سپیکر! (ن) کا حال یہ ہے اور ان کے لیڈر یہ کہتے ہیں کہ جب ہم اتفاق فاؤنڈری میں کام کرتے تھے تو پھر ٹیپو سلطان کی جو تلوار بنی تھی، جس سے اس نے جنگ آزادی لڑی تھی تو اس تلوار کے اوپر اتفاق فاؤنڈری کی مہر لگی ہوئی تھی اور اباجی یہ کہتے تھے کہ جنہوں نے عالم لوہار کا چمٹا بنا کر دیا تھا تو پاکستان کو اتنا بڑا فنکار ملا۔ وہ فنکار اسی اتفاق فاؤنڈری کی وجہ سے ملا۔ (قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! اس بات کی سمجھ نہیں آئی کیا کہا ہے۔

سینئر وزیر برائے ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی (میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! وہ کہتے ہیں کہ ہماری اتفاق فاؤنڈری کے جو اثاثے تھے اور جو ذرائع تھے جن سے اتفاق فاؤنڈری بنی۔ میں وہ ذرائع بتانے کی کوشش کر رہا

ہوں۔ وہ ذرائع یہ تھے کہ ٹیپو سلطان نے جو آزادی کی جنگ لڑی اس کی تلوار کے اوپر اتفاق فاؤنڈری کی مہر تھی۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر!عالم لوہار جو چمٹا بجاتا تھا اس کے اوپر بھی اتفاق فاؤنڈری کی مہر تھی۔ اگر اتفاق فاؤنڈری چلتی رہتی تو دنیا کے اندر کسی شخص کے اندر iron کی کمی نہ ہوتی۔

جناب سپیکر! کراؤن کے خزانے کے اوپر جو کنڈی لگی ہوئی تھی وہ بھی اتفاق فاؤنڈری سے بنی تھی۔اس کا مطلب یہ ہو گیا کہ "کنڈی نہ کھڑکا سوہنیا سدھا ای اندر آ"

جناب سپیکر!یہ وہ ذرائع تھے کہ جس کی بنیاد پر انگلینڈ کے اندر فلیٹس بنائے گئے۔اب میں ایک بات کرتا ہوں کہ میرا لیڈر کون ہے۔ میرا لیڈر جدھر دیکھتا ہے قوم ادھر دیکھتی ہے۔وہ پکارتا ہے تو قوم لبیک کہتی ہے۔وہ چلتا ہے تو قوم اس کے پیچھے چلتی ہے کیونکہ قوم جان چکی ہے کہ وہ سچا ہے،وہ حق پر ہے،وہ اپنے خاندان کے لئے نہیں قوم کے لئے لڑتا ہے۔وہ قوم کے لئے لڑ رہا ہے وہ اس قوم کو چھوڑ کر لندن نہیں بھاگے گا۔اس کا جینا مرنا اس ملک میں،اس قوم کے ساتھ ہے۔وہ 20 روپے کے اسٹامپ پیپر پر باہر بھاگ کر نہیں گیا۔اس نے 40۔ارب روپے کے کیسز ختم نہیں کروائے۔وہ جو کہتی تھی کہ میری انگلینڈ کیا پاکستان میں بھی کوئی جائیداد نہیں ہے۔ آج وہ مستند چور،ڈاکو اور لٹیرے مافیا کی شکل میں پھر پاکستان کے اندر متحرک ہیں۔

جناب سپیکر! میری بات سن لیں۔ میں نے آپ سے request کرنی ہے کہ یہ بیرونی ایجنڈا کسی خاص مقصد کے لئے آیا ہے۔ وہ مقصد کیا ہے،وہ مقصد یہ ہے کہ پاکستان کو بھوک اور افلاس میں اتنا دھکیل دیا جائے کہ پھر اس کے ایٹمی پروگرام کے اوپر قدغن لگائی جائے۔(شیم، شیم)

جناب سپیکر!یہ مافیا کیا کرتا ہے،یہ مافیا یہ کرتا ہے کہ کوئی ایک بندہ اٹھ کر ان کے خلاف کلمہ حق کہتا ہے تو یہ کوشش کرتے ہیں کہ اس کو ساتھ ملا لیں۔اگر وہ ساتھ نہ ملے تو اس کو مائنس کر دیں۔یہ ان کی روایت رہی ہے اور ویسے بھی اگر اس طرح مسئلہ حل نہ ہو تو پھر اس کی فلمیں بناتے ہیں۔اس کے بعد آہستہ آہستہ ایک ایک فلم ریلیز کرتے ہیں۔ یہ ہے ان کا معیار اور یہ ہوتا ہے مافیا۔ اٹلی کا مافیا اسی طرح ہی کام کرتا ہے اور انہوں نے بھی اسی طرح ہی اس ملک کو مافیاز کے ذریعے چلانے کی کوشش کی ہے۔میں نے اپنے لیڈر کی جو بات کی ہے اُس کا میں پہرہ دیتا ہوں۔اِن کے سارے لیڈر اکٹھے ہو کر دنیا پھر لیں لیکن ایہناں نوں کوئی دس روپے نئیں دیندا کیوں جے سب

نوں پتا اے کہ ایہہ چور نیں۔ میرا لیڈر دو گھنٹے Telethon کرتا ہے تو 10۔ ارب روپیہ اکٹھا ہوتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

(معزز ممبران حزبِ اقتدار کی طرف سے "سارا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

(معزز ممبران حزبِ اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے مسلسل سیٹیاں بجاتے رہے)

چودھری ظہیر الدین: اِن کی سیٹی پر کوئی بھی نہیں آئے گا۔

سینئر وزیر برائے ہاؤسنگ شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ / صنعت، تجارت و سرمایہ کاری، فنی ترقی(میاں محمد اسلم اقبال): جناب سپیکر! اندازہ کریں کہ پوری قوم اور اوورسیز پاکستانیوں نے رقم دی ہے۔ دنیا کے اندر ان کی کرپشن کے حوالے سے thesis لکھے گئے ہیں جو یونیورسٹیوں میں پڑھائے جاتے ہیں کہ یہ کتنے مستند چور اور ڈاکو ہیں۔ یہ سب مستند چوروں کو support کرتے ہیں کیونکہ یہ سب حصہ دار ہیں اور انہیں بھی تھوڑا تھوڑا حصہ ملتا ہے۔ وہ اِن کو حصہ دیتے ہیں تاکہ یہ ان کے پیچھے لگے رہیں اور دُم ہلاتے رہیں۔ یہ اِن کا کام ہے۔ میں آخر پر کل الیکشن کمیشن کی طرف سے آنے والے فیصلہ کی پُرزور مذمت کرتا ہوں اور اس ایوان کی رائے کے مطابق چیف الیکشن کمشنر کو فوری طور پر تبدیل کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں۔

(معزز ممبران حزبِ اقتدار کی طرف سے "مریم کا پاپا چور ہے اور پورا ٹبر چور ہے" کی نعرے بازی)

(معزز ممبران حزبِ اختلاف سپیکر ڈائس کے سامنے ہاتھوں میں بینرز
لہراتے رہے جن پر "سرٹیفائیڈ چور عمران خان" تحریر تھا)

جناب سپیکر! اِن کے شور مچانے سے کچھ نہیں ہوگا۔ یہ اپنے لیڈر کا نام لکھ کر لوگوں کو دکھائیں تب لوگوں کو یقین آئے گا کیونکہ اس طرح لوگوں کو یقین نہیں آنا۔ یہ اپنے بینر کے اوپر نواز شریف، مریم نواز، شہباز شریف، حمزہ شریف اور اسحاق ڈار لکھ دیں تو لوگوں کو یقین آجائے گا۔

(معزز ممبران حزبِ اقتدار کی طرف سے "عمران خان، زندہ باد اور
کون بچائے گا پاکستان، عمران خان عمران خان" کی نعرے بازی)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: Order in the House اب جناب فیاض الحسن چوہان بات کرنا چاہتے ہیں۔

جی، چوہان صاحب!

جناب فیاض الحسن چوہان: جناب سپیکر! میں (ن) لیگ کی مرضی کی بات کرنے لگا ہوں اس لئے یہ ذرا سُن لیں۔ انہوں نے آج اتنی سیٹیاں بجائی ہیں کہ مجھے ڈر لگتا ہے کہ رات کو سوتے ہوئے بھی اِن کی سیٹیاں نکلیں گی لیکن یہ نہیں پتا کہ کہاں سے نکلیں گی۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ سلطان مفرور نواز شریف عرف باؤ جی جب یہاں سے بھاگے تھے تو بھاگتے ہوئے اُن کی حالت یہ تھی کہ شاید موت کا فرشتہ ہاتھ میں موت کا سرٹیفکیٹ لے کر اُن کو تلاش کر رہا ہے لیکن وہ اتنا بڑا چور اور دھوکے باز تھا کہ یہاں سے جانے کے بعد لندن کے اندر اُس کے گالوں کی سرخیاں آج ساری پاکستانی قوم دیکھ رہی ہے۔ یہ (ن) لیگ کے ایم پی ایز یہاں پر اپنے لیڈر سلطان مفرور نواز شریف اور بیگم صفدر کی چوریاں بچانے کے لئے بیچارے جوکر بننے پر مجبور ہوئے ہوئے ہیں۔ یہ سیٹیاں بجا بجا کر ثابت کر رہے ہیں کہ یہ ایم پی ایز نہیں بلکہ سرکس کے جوکر ہیں۔ آج ان کے لیڈر نے اِن کو سرکس کا جوکر بنا دیا ہے۔ یہ پاکستان تحریک انصاف اور عمران خان کا مقابلہ سیاست کے میدان میں نہیں کر سکے۔ یہ لوگ جب عمران خان کا مقابلہ عزت اور وقار کے میدان میں نہیں کر سکے تو انہوں نے سوچا کہ جیسے یہ خود چور ہیں جیسے اِن کا لیڈر چور ہے جیسے ان کی قائد چور ہے جیسے ان کے لیڈر کا سارا ٹبر چور ہے یہ دوسروں کو بھی چور ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کو شرم سے ڈوب کر مَر جانا چاہئے کہ سلطان مفرور نواز شریف کی کرپشن کا تذکرہ کینیڈا کی یونیورسٹیوں کے اندر کیا جاتا ہے اور Netflix کے اندر ان کے لیڈر کے خاندان کی کرپشن کی فلم پوری دنیا کے اندر چلائی جاتی ہے۔ آج یہ سیٹیاں مارنے لگے ہوئے ہیں لیکن یہ جا کر چُلّو بھر پانی لیں اور اس میں جا کر ڈبکیاں لگائیں۔ عمران خان عزت کا نام ہے، عمران خان راحت کا نام ہے، عمران خان وقار کا نام ہے، عمران خان ہیرو کا نام ہے اور عمران خان پاکستان کا ہیرو ہے۔ وہ سلطان مفرور نہیں ہے جو لندن میں چوروں کی طرح چُھپ کر بیٹھا ہوا ہے۔ عمران خان کے اوپر ایک نہیں بلکہ 20 کیس ہوئے ہیں لیکن وہ جرات مند آدمی ہے جو پاکستان کے اندر موجود ہے اور یہاں سے بھاگا نہیں ہے۔ اِن کی ایک لیڈر بیگم صفدر بھاگی اور دوسرا لیڈر پچھلے تین سالوں سے باہر بیٹھا ہوا ہے جو

بڑھکیں مارتا ہے کہ ہم بھاگنے والے نہیں ہیں۔ پاکستان کا بڑا لطیفہ یہ ہے کہ پاکستان کا سب سے بڑا بزدل اور چور سلطان مفرور نواز شریف باہر بھاگ کر دعوے اور نعرے لگاتا ہے کہ ہم بھاگنے والے نہیں ہیں۔ یہ عقل کے اندھے، فکر کے لولے اور دانش کے لنگڑے یہ سمجھتے ہیں کہ عمران خان کو نااہل قرار دے دیں گے تو اِن کی بھول ہے کیونکہ اِن کا باپ بھی عمران خان کو نااہل قرار نہیں دلوا سکتا۔ عمران خان اِنشاء اللہ بحال ہو گا اور two third majority کے ساتھ پاکستان کا وزیر اعظم بن کر ان کے لیڈر کے خاندان کے سینے پر move کرے گا۔ میں آخر میں (ن) لیگ کی لیڈر شپ کو خراج تحسین پیش کروں گا کہ بیچاری حنا پرویز بٹ اور عظمیٰ بخاری کی طرح کی انتہائی decent خواتین کے منہ میں سیٹیاں دلوا دیں لہٰذا شرم سے ڈوب مرو۔ اتنے decent اور خوبصورت چہروں کو جوکر، سرکس کا گھوڑا، بندر اور بکرا بنا دیا ہے اس لئے یقین کریں کہ رونے کو دِل کرتا ہے۔ کم از کم بیچاری عظمیٰ بخاری تو سوچ لے۔ حنا پرویز بٹ یہاں کھڑی ہے جو decent اور سمجھدار ہے، وہ عزت اور وقار کے ساتھ کھڑی ہے اور سیٹیاں نہیں مار رہی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر حزبِ اختلاف ملک محمد وحید سپیکر ڈائس کے سامنے گھڑی لہرا کر دکھاتے رہے)

MR SPEAKER: Order please, order please.

جناب فیاض الحسن چوہان: (ن) لیگ والو، خدا کا واسطہ ہے کہ اقتدار اور کرسیوں کی خاطر اپنے آپ کو اتنا نیچے مت گراؤ۔ ملک وحید کا چھ فُٹ قد ہے لیکن بیچارا جوکر بنا ہوا ہے۔ انہیں شرم سے ڈوب مَرنا چاہئے۔ انہوں نے پاکستان کی سب سے بڑی اسمبلی کو جوکر بنا دیا ہے۔ آج پوری پنجاب اسمبلی کا اعلان ہے کہ:

صلح ہو یا جنگ ہو، عمران خان کے سنگ ہو
سب ہمیں پسند ہے، خون ہو یا رنگ ہو

جناب سپیکر: Order in the House۔ اب احتجاج بھی ہو گیا اور سیٹیاں بھی بج گئیں۔ آپ لوگ اگر اس قرارداد کے خلاف بات کرنا چاہتے ہیں تو بات کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ بات کریں اور آپ کو بات کرنے کا موقع دیتے ہیں لیکن اس طرح احتجاج نہ کریں۔

جناب محمد اشرف رسول: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ بات کریں کورم پورا ہے۔

ملک محمد وحید: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے اس لئے پہلے کورم پورا کریں پھر ہم بات کریں گے۔

جناب سپیکر: معزز ممبران حزب اختلاف سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھیں تا کہ گنتی کی جائے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف سپیکر ڈائس سے پیچھے ہٹ کر اپنی اپنی نشستوں پر چلے گئے)

جناب سپیکر: کورم پورا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! گنتی کس نے کی ہے؟ یہ کیا مذاق ہے اور کیسا مذاق ہے؟

جناب سپیکر: کورم کے لئے ابھی ہم نے گنتی کی ہے اور کورم پورا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میں دوبارہ کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: میں رانا محمد اقبال خان کو floor دیتا ہوں تا کہ وہ اپنی بات کر لیں۔ جی، رانا صاحب!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہ ہے اس لئے پہلے کورم پورا کریں پھر میں بات کروں گا۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! کورم پورا ہے آپ بات کریں۔ آپ نے اس قرارداد کے خلاف بات کرنی ہے تو آپ سینئر ہیں اور آپ بات کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جی، نہیں۔ ایسے میں نے قرارداد کے خلاف بات نہیں کرنی پہلے آپ کورم پورا کریں۔

جناب سپیکر: رانا صاحب کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے قرارداد کے خلاف بات نہیں کرنی۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! اس Chair کا ہی کچھ خیال کریں کیونکہ کورم پورا نہیں ہے اور آپ کورم پورا کریں۔

جناب سپیکر: اس وقت ہاؤس میں تقریباً 100 ممبر موجود ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے دوبارہ جناب سپیکر کے ڈائس کے سامنے آکر "کورم پورا کرو" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آپ Chair کو dictate نہیں کر سکتے۔ No, no آپ پہلے بیٹھیں گے تو پھر کورم کے لئے گنتی ہو گی۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے پہلے کورم پورا کریں۔

جناب سپیکر: جی، نہیں۔ کورم پورا ہے اور پہلے آپ اپنی نشستوں پر بیٹھیں گے تو کورم پورا کریں گے۔ جب تک آپ اپنی نشستوں پر نہیں بیٹھیں گے تو اس وقت تک کورم کے لئے گنتی نہیں ہو گی۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! گنتی کروائیں کیونکہ کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: آپ مجھے dictate نہیں کر سکتے۔ آپ پہلے اپنی نشستوں پر بیٹھیں پھر گنتی کروائیں گے۔ اس طرح نہیں ہو گا۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پہلے کورم پورا کریں۔

جناب سپیکر: سمیع اللہ خان صاحب! ایسے نہیں ہو گا۔ پہلے معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھیں تو پھر گنتی کروائی جائے گی۔ اب میں وزیر مواصلات و تعمیرات جناب علی افضل ساہی کو floor دیتا ہوں کہ وہ قرارداد پر بات کریں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ۔

خون مظلوم نہیں زیادہ بہنے والا
ظلم کا دور بہت دِن نہیں رہنے والا
اِن اندھیروں کا جِگر چیر کے نُور آئے گا
تُم ہو فرعون تو مُوسیٰ بھی ضرور آئے گا

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایک فیصلہ 16-اکتوبر کو پاکستان کی عوام نے دیا۔ پاکستان کی عوام نے کیا فیصلہ دیا کہ انہوں نے imported حکومت کو یکسر مسترد کر دیا اور پھر ایک فیصلہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے دیا جس پر کسی کو کوئی تعجب نہیں ہوا اور کوئی حیرانگی نہیں ہوئی کیونکہ حیرانگی اور تعجب تو تب ہوتا جب الیکشن کمیشن کا فیصلہ آئین اور قانون کے مطابق ہوتا لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان PDM کی B ٹیم بن گیا ہے۔

جناب سپیکر! انسانوں میں انا فطری امر ہے لیکن جب اداروں میں انا آجائے تو پھر ملکی ترقی میں۔۔۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: خان صاحب! آپ پہلے اپنی نشستوں پر بیٹھیں۔ کورم پورا کروانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اگر آپ یہاں کھڑے رہیں گے تو گنتی کا نہیں کہوں گا۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی): جناب سپیکر! میں یہ کہہ رہا تھا کہ الیکشن کمیشن کے فیصلے پر کسی کو کسی قسم کا تعجب نہیں ہوا۔ پاکستان کی عوام نے یہ فیصلہ یکسر مسترد کر دیا ہے۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! ایک منٹ کے لئے آپ بیٹھیں کیونکہ کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف جناب سپیکر ڈائس سے
اپنی اپنی نشستوں پر واپس جانے لگے)

جناب سپیکر: کورم پورا ہے لہٰذا منسٹر صاحب اپنی بات جاری رکھیں۔

وزیر مواصلات و تعمیرات (جناب علی افضل ساہی): جناب سپیکر! الیکشن کمیشن کے فیصلے کو عوام نے یکسر مسترد کر دیا اور یہ صرف پاکستانی عوام نے ہی مسترد نہیں کیا اور یہ فیصلہ صرف پارٹی کارکنوں نے ہی مسترد نہیں کیا بلکہ اس فیصلے کو قانون کے رکھوالے وکلاء نے بھی مسترد کیا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی کثیر تعداد "چور چور"، "مک گیا تیرا شو نیازی گو نیازی گو" کے نعرے لگاتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کر گئی)

جناب سپیکر! یہ فیصلہ کیوں مسترد ہوا اور لوگوں کا اتنا reaction اس پر کیوں آیا کیونکہ پاکستانی عوام سمجھتے ہیں کہ imported سرکار ان کے مسائل کی ترجمانی نہیں کر سکتی۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ 35 سال پنجاب میں حکمرانی کے بعد بھی یہ حکمران ایک بھی ایسا ہسپتال نہیں بنا سکے جہاں پر اپنا علاج کروا سکیں۔ 35 سال پنجاب پر حکمرانی کے بعد ایک ایسی یونیورسٹی نہیں بنا سکے جہاں پر اپنے بچوں کو پڑھا سکیں۔

جناب سپیکر! اِن کی اولادیں باہر، اِن کی جائیدادیں باہر اور یہ صرف حکمرانی کرنے کے لئے پاکستان میں آتے ہیں۔ پاکستانی عوام نے انہیں اس لئے مسترد کیا کہ وہ بابا بُلھے شاہ کی نصیحت پر عمل کرتے ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ:

کاغذ اُتے اگ نہ رکھیں
پاغل دے سر پگ نہ رکھیں
بُلھے شاہ دی من لے سنگیا
ملک دا راکھا ٹھگ نہ رکھیں

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ کسی غلط فہمی میں نہ رہیں کیونکہ پاکستانی عوام اپنے لیڈر عمران خان صاحب کے ساتھ کھڑے ہیں۔ پاکستانی لوگ اور پاکستانی عوام یہ جانتے ہیں کہ انہیں عمران خان صاحب کی صورت میں ایک اہل، دیانت دار اور محب وطن قیادت میسر آئی ہے۔ عمران خان وہ واحد لیڈر رہے جو نہ کبھی جُھکا ہے، نہ اس نے پاکستانیوں کو کبھی جُھکنے دیا ہے، جس نے نہ کبھی اپنے ضمیر کا سودا کیا ہے، نہ پاکستانیوں کی بولیاں لگائی ہیں بلکہ خان صاحب نے ہمیشہ اپنے خوابوں کی تعبیر پائی ہے اور انشاء اللہ اسی طرح وہ پاکستانی قوم کے خواب ٹُوٹنے نہیں دیں گے۔ میں انہیں متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ جو نتیجہ

16۔ اکتوبر کو آیا اس سے پہلے جو نتیجہ 17۔ جولائی کو آیا تو یہ نوشتہ دیوار ہے کہ ان لوگوں کا یوم حساب آنے لگا ہے۔ بقول فیض احمد فیض صاحب:

ہر ایک اُولی الامر کو سزا دو
کہ اپنی فرد عمل سنبھالے
اُٹھے گا جب جمِ سر فروشاں
پڑیں گے دار و رسن کے لالے
کوئی نہ ہو گا کہ جو بچا لے
جزا سزا سب یہیں پر ہو گی
یہیں عذاب و ثواب ہو گا
یہیں سے اُٹھے گا شورِ محشر
یہیں پہ روزِ حساب ہو گا

(نعرہ ہائے تحسین)

کورم کی نشاندہی

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہٰذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے " اگلی واری فیر نیازی" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، کورم پورا ہے۔ اب چودھری ظہیر الدین بات کریں گے۔ جی، چودھری صاحب!

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! شکریہ۔ آج کی قرارداد کے ذریعے 12 کروڑ عوام نے یہاں پر اپنا مافی الضمیر پیش کر دیا ہے اور میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔ پہلے کورم تو پورا کر لیں۔

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ قرارداد مذمت اس بات کا آئینہ ہے کہ یہاں سے جو چور بھاگ کر گئے ہیں اور وہ چور انہی فلیٹس میں بیٹھ کر یہ ذکر کرتے ہیں کہ یہ فلیٹس ہمارے نہیں ہیں، ہم تو جانتے بھی نہیں ہیں جبکہ وہ وہاں ہی رہتے ہیں اور وہاں رہ کر حکومت کر رہے ہیں۔

محترمہ راحیلہ نعیم: جھوٹ، جھوٹ، جھوٹ۔۔۔

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! پبلو نرودا نے کہا تھا کہ:

کہو تم وزارت میں جانے سے پہلے
دکھاؤ ہمیں اعمال نامے
قیامت کے دن اور خدا پر نہ چھوڑو
قیامت سے یہ لوگ ڈرتے نہیں ہیں
اسی چوک پہ لوگ لُٹتے رہے ہیں
اسی شہر میں لوگ لُٹتے رہے ہیں
اسی شہر میں شہبازوں کو سزا دو
نوازوں کو سزا دو

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔(شور و غل)

جناب سپیکر: پلیز، خاموشی اختیار کریں۔

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! آپ نے مجھے اجازت دی ہے اس لئے میری معروضات کو مکمل ہونے دیں۔

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ بات کریں۔(شور و غل)

چودھری ظہیرالدین: جناب سپیکر! یہاں پر middle class کے لوگ اور lower class کے لوگ دوائیوں کی وجہ سے مر جاتے تھے۔ عمران خان نے جو ہیلتھ کارڈ دیا ہے اس سے لاکھوں کی تعداد میں لوگوں کے بچے اور ان کی بیویاں مستفید ہو رہی ہیں۔۔۔(شور و غل)

(اس مرحلہ پر محترمہ زیب النساء مسلسل سیٹیاں بجاتی رہیں)

جناب سپیکر: میری ممبران سے گزارش ہے کہ خاموشی اختیار کریں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! آپ اندازہ کیجئے کہ جس دن خان نے یہ کہا کہ پنجاب اور خیبر پختونخوا کے ساتھ discrimination ہو رہی ہے کہ نہ ان کو گندم دی جا رہی ہے نہ گندم خرید کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ میں آپ کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ نے ان کی بد تمیزی نہایت تحمل کے ساتھ برداشت کی۔ آج یہاں سیٹی کلچر پیش کیا گیا لیکن پھر بھی آپ نے تحمل کا مظاہرہ کیا ہم یہاں آپ کو role model سمجھتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف واک آؤٹ کر کے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

جناب سپیکر: چودھری صاحب! آپ بات کریں۔

چودھری ظہیر الدین: جناب سپیکر! اِس وقت پوزیشن یہ ہے کہ چودہ کی چودہ جماعتیں مل کر بھی ایک خان سے ڈر رہی ہیں حالانکہ وہ آرام سے بیٹھا ہوا ہے۔ عربی کی کہاوت ہے کہ "اونٹ بیٹھ بھی جائے تو کتوں سے اونچا ہوتا ہے"۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہ سب کے سب اڈیالہ جیل کا مال ہیں۔ جتنی مرضی amendments کر لیں، ساری amendments، ساری معافیاں سمیت یہ لوگ جیلوں کے اندر جائیں گے اور ان کو رہا نہیں کیا جائے گا چاہے ان کی کوئی گارنٹی دینے کے لئے کہے، چاہے کوئی ضمانت دینے کے لئے کہے۔ وہ کہتا تھا کہ میں اس کا پیٹ پھاڑ کر پیسے نکالوں گا۔ وہ جس کا پیٹ پھاڑنے کے لئے کہتا رہا ہے اُسی کے پیٹ کے لئے تیتر روسٹ کر کے لے کر جاتا ہے۔ اِن کو شرم نہیں آتی۔ شہباز شریف سے زیادہ بے شرم انسان نہ اس پنجاب میں پیدا ہوا اور نہ ہی آئندہ ہو گا۔ وہ سب سے زیادہ بے شرم اور بے حیا انسان ہے ۔ خان نے اپنی زندگی targeted گزاری ہے۔ اس نے جو target مقرر کیا اللہ تعالیٰ نے اس کا وہ target پورا کیا۔ خواہ وہ کھیل کا میدان تھا، خواہ وہ صحت کا میدان تھا، خواہ وہ تعلیم کا میدان تھا اور خواہ اب سیاست کا میدان ہے۔ کچھ لوگ کسی بات پر اعتراض کرتے ہیں تو ہم اُن کو کہتے ہیں کہ خدا کے لئے آپ خان کی بات مان لیں کیونکہ اللہ نے اُن کی بات کو سچ کر دینا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

خان صاحب! اس قوم کو آپ سے امیدیں ہیں۔ لوگوں کو پتا تھا کہ خان نے اسمبلی میں نہیں بیٹھنا پھر بھی یہ اتنا فرق ڈال کر آئے۔ فیصل آباد میں پہلے عابد شیر علی 1300 ووٹوں سے ہارا تھا

اور اب لوگوں نے 25 ہزار ووٹوں سے ہرایا ہے۔ ان کا ہر دن بُرا گزر رہا ہے۔ ہر آنے والا دن ان کے لئے تاریکیاں لے کر آ رہا ہے، ہر آنے والا دن ان کے لئے بیماریاں لے کر آ رہا ہے۔ ان کو platelets کا نہیں پتا نواز شریف کہتا ہے کہ میرے platelets low تھے۔ اس کو اس کے مطلب کا بھی نہیں پتا کہتا ہے کہ جو low ہوتا ہے وہ low ہی ہوتا ہے۔ ہمارے سابقہ چیف منسٹر صاحب نے قرارداد پیش کی اور ہمارے سینئر منسٹر اور علی اختر صاحب نے جو تقریر کی میں کہتا ہوں کہ انہوں نے اس قرارداد میں جان ڈال دی ہے۔ اس جاندار قرارداد کے ذریعے ہم اس پر عمل کریں گے اور آپ کی وساطت سے یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اب ہم خان کی خاطر جان بھی دیں گے، خان کے لئے مال بھی دیں گے اور بقول فیض احمد فیض کے کہ:

تھوہر گڈ کے پھل گلاب منگو
اَک چو کے شہد شراب منگو
تُساں کیتیاں نیں، تُساں بھگتناں ایں
آپے ویلے سر پچھنا گچھنا سی
ہُن کسے تھیں کیہ حساب منگو

(نعرہ ہائے تحسین)

پاکستان زندہ باد

جناب سپیکر: میں پہلے ایک بات کرنا چاہوں گا اس کے بعد میاں محمود الرشید صاحب پھر مسرت جمشید چیمہ صاحبہ اور پھر راجہ بشارت صاحب اس کو wind up کریں گے۔ اس ہاؤس کا تقدس گورنمنٹ اور اپوزیشن کی مشترکہ ذمہ داری ہوتی ہے۔ یہ میرے بھائی ہیں اور میرے لئے نہایت قابل احترام ہیں 70 سالہ دور میں اس ہاؤس میں پولیس کبھی نہیں آئی تھی لیکن انہوں نے یہاں پولیس بلوائی، انہوں نے ایم پی ایز کے بازو مروڑے اور انہوں نے معزز ممبران کے ساتھ وہ حرکتیں کی جو نہیں کرنی چاہئے تھیں۔ آپ سارے گواہ ہیں میں نے ان کو صرف یہ کہا کہ آپ اپنی سیٹوں پر بیٹھ جائیں آپ کا احتجاج ریکارڈ ہو گیا ہے لیکن یہ مناسب بات نہیں ہے کہ خواتین کے منہ میں سیٹیاں دے کر کہا جائے کہ وہ سیٹیاں بجاتی جائیں۔ یہ رویہ ان کی اپنی پارٹی کے خلاف جاتا ہے اور ممبران کی عزت اور وقار کے بھی خلاف جاتا ہے۔ احتجاج کرنا ان کا حق ہے۔ قرارداد تو وہی

پاس ہونی ہے جس کی اکثریت ہو گی۔ یہ اکثریت میں نے تو نہیں بنائی یہ اکثریت ممبران الیکشن کے ذریعے سے لے کر آئے ہیں۔ اکثریت ساری عمران خان کے ساتھ کھڑی ہے اور عوام عمران خان کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہم اس کو تبدیل تو نہیں کر سکتے۔ اکثریت کہتی ہے کہ ہم اس قرارداد کے حق میں ہیں اور اسی کا نام جمہوریت ہے۔ راجہ صاحب! جس طرح آپ لوگوں نے 16۔جولائی والا الیکشن کر کے حالات کو پلٹ دیا، اِدھر والے اُدھر چلے گئے اور اُدھر والے اِدھر آ گئے اس وجہ سے ان کے دل میں کچھ ناراضگیاں ہیں لیکن ہم جمہوری لوگ ہیں ہمیں ان کو democratic طریقے سے ماننا چاہئے۔ صمصام بخاری صاحب! میں آخر میں یہ کہوں گا کہ ایک بات یاد رکھیں کہ "Man proposes God disposes" یہاں فیصلے کچھ ہوتے ہیں اور اللہ کے فیصلے کچھ ہوتے ہیں۔ ہم جمہوری لوگ ہیں ہم اللہ کے فیصلوں کو قبول کریں۔ جی، ہاشم صاحب! اب آپ بولیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر! آپ کا بے حد شکریہ کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع دیا۔ قرارداد کے حق میں بہت اچھا اظہار خیال ہو گیا ہے۔ میرا اس اسمبلی میں یہ پہلا tenure ہے اور جو کچھ ہلڑ بازی اُس طرف کے لوگوں نے کی ہے اور اب وہ اس کے عادی ہو گئے ہیں اگر اُن کو روکا نہیں جائے گا تو پھر یہ بڑھتے ہی چلے جائیں گے۔ آج یہ سیٹیاں لے کر آ گئے میرا خیال ہے کہ یہ سارا کچھ CCTV میں محفوظ بھی ہے اگر آج آپ ان کو نہیں روکیں گے تو اگلی بار یہ بینڈ باجے لے کر آ جائیں گے جیسے ہم اِن کی بارات میں جا رہے ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ ان کو whatever punishment you can give تاکہ آئندہ سے یہ سیٹیاں نہ بجائیں۔ ٹھیک ہے کہ لوگ احتجاج کرتے ہیں اور ماضی میں ہمارے لوگ جب اپوزیشن میں تھے وہ بھی احتجاج کرتے رہے ہیں۔ احتجاج یہی ہوتا ہے کہ آپ کے ڈیسک کے سامنے کھڑے ہو جائیں، نعرے لگا لیں۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا مطلب ہے کہ سیٹی کلچر کو ختم ہونا چاہئے۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر! آج آپ سیٹی کلچر پر کوئی نوٹس لیں۔

جناب سپیکر: اس پر resolution لے آئیں اور اس پر نوٹس بھی لیتے ہیں۔

وزیر آبپاشی (جناب محمد ہاشم ڈوگر): جناب سپیکر! اگر نوٹس نہ لیا گیا تو پھر یہ غلط precedent set ہو جائے گا۔ آج انہوں نے جو کیا ہے اس بارے میں اب آپ ہی حکم دیں گے ہم اِن میں سے کسی کو بولنے کا موقع نہیں دیں گے۔ جو آج انہوں نے کیا ہے اس کا ان کو خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔

جناب سپیکر: بالکل ٹھیک ہے۔ ملک صاحب! پہلے میاں محمود الرشید بات کر لیں ان کے بعد محترمہ مسرت جمشید چیمہ پھر آپ اور آخر میں راجہ صاحب بات کریں گے۔ جی، میاں محمود الرشید!

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اپوزیشن نے جو آج رویہ اختیار کیا وہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ ایک قرارداد آئی اس پر جو ان کا point of view ہے، یہاں آپ موقع دے رہے تھے، ٹریژری بنچوں کو بھی موقع ملا اور اپوزیشن کو بھی یقیناً موقع ملنا تھا۔ وہ یہاں پر کھل کر اظہار خیال کرتے جو بھی ان کا point of view ہے، ان کی پارٹی کا مؤقف ہے یا ان کا اپنا مؤقف ہے on the floor of the House وہ بات کرتے تو وہ زیادہ authentic ہوتی۔ یہاں پر ہلڑ بازی کر کے اور سیٹیاں بجا کے یہ کوشش کی ہے کہ یہاں کوئی بات نہ کرے۔۔۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! رانا محمد اقبال صاحب ہمارے معزز سابق سپیکر صاحب ہیں میں نے انہیں کہا کہ آپ اپنا point of view دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے point of view دینا نہیں ہے۔

وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! کل کے دن جو فیصلہ ہوا ہے وہ پاکستان کی سیاسی تاریخ میں ہمیشہ سیاہ حروف میں لکھا جائے گا اور سیاہ فیصلے کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ کبھی دنیا میں اس طرح بھی ہوا ہے کہ ملک کا سب سے popular leader اور ملک کی سب سے بڑی جماعت کا سربراہ، جسے آپ میدان کے اندر شکست نہ دے سکے اور پے در پے انہوں نے دیکھ لیا، انہوں نے پنجاب میں ضمنی انتخاب میں دیکھ لیا، انہوں نے کس بُرے طریقے سے اور دھونس دھاندلی سے یہاں پر اپنی حکومت قائم کی جس کو ہم نے legitimize کبھی بھی نہیں سمجھا اور عدالتوں کے اندر اس پر مقدمات بھی تھے لیکن by election کے اندر جس طرح سے پنجاب کے لوگوں نے بڑا واضح فیصلہ دیا اور یہ پاکستان کی تاریخ میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دو تین ماہ کے بعد دوبارہ

come back ہوا ہو کہ یہ صحیح بات تھی۔ پنجاب کے لوگ عمران خان کے ساتھ تھے، وہ PTI کے ساتھ تھے یہاں پر دوبارہ PTI کی حکومت بنی۔ یہاں ہمارے مسلم لیگ(ق) والے coalition partner ہیں اوراسی طرح مسلم لیگ(ق) کی حکومت بنی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے بعد انہوں نے قومی اسمبلی کے حلقے چن کر جو یہ سمجھتے تھے کہ یہ حلقے بدترین ہوسکتے ہیں اور ان کے لئے favorable ترین ہوسکتے ہیں ان سب نے سر جوڑ کر اور بیٹھ کر اس کو list out کیا اور ان میں سے ان کے resign accept کرکے کہا کہ by election میں آجائیں۔ ہم نے اس challenge کو قبول کیا اور وہ الیکشن آج سے چند دن پہلے ہوا اور پوری دنیا نے دیکھا کہ کس طرح سے بھان متی کا یہ کنبہ چاروں شانے چت ہوا اور عمران خان پھر تین چوتھائی اکثریت سے یعنی تقریباً 8 میں سے 7 سیٹوں پر جیتے۔ کراچی میں جو ہوا وہ بھی ہماری جیت ہے اور وہ ہماری شکست نہیں ہے۔ اس کے ساتھ والے حلقے سے عمران خان چالیس ہزار کے ووٹوں کی اکثریت سے جیت رہے ہیں اور ایک حلقہ پرے وہ ہزاروں ووٹوں کی lead سے ہار رہے ہیں۔ اس الیکشن کے نتائج کو ہم نے challenge بھی کیا ہے۔ جب یہ بھی دیکھ لیا کہ جمہوری طریقے سے، انتخابات کے ذریعے سے عمران خان کو اللہ کی مدد شامل حال ہوتے ہوئے دنیا کی کوئی طاقت آئندہ انتخاب جیتنے سے روک نہیں سکے گی تو یہ technical طریقہ اختیار کیا گیا کہ انہیں راستے سے ہٹایا جائے۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ جو فیصلہ الیکشن کمیشن نے کیا یہ فیصلہ الیکشن کمیشن کرنے کا اختیار ہی نہیں رکھتا۔ اس کے بارے میں سپریم کورٹ پہلے rolling دے چکی ہے اور انشاءاللہ آئندہ ایک دو دن میں جب یہ فیصلہ تحریر ہو کر آئے گا، ابھی تک الیکشن کمیشن کی بدنیتی دیکھیں کہ وہ فیصلہ ابھی تک جاری نہیں کیا، فیصلہ announce کر دیا لیکن فیصلہ جاری نہیں کیا کہ اگر وہ فیصلہ جاری ہو گا تو ہم اسے اعلیٰ عدالتوں میں challenge کریں گے اور انشاءاللہ یہ جو نااہلیت الیکشن کمیشن نے declare کی ہے یہ نااہلیت ختم ہوگی۔ یہ بھی کہیں دنیا میں نہیں ہوا کہ آپ عمران خان کے توشہ خانے کے چند ہزار کے تحائف کو اربوں روپے کی ڈکیتی کے ساتھ برابر کر دیں۔ حمزہ شہباز 14۔ ارب روپیہ اور شہباز شریف 26۔ ارب روپیہ ان کے اکاؤنٹ سے یہ رقوم نکلیں ہیں، گواہ موجود ہیں، لوگ اعترافی بیان دے چکے ہیں اور money laundering کی بدترین مثال پاکستان کی تاریخ میں نہیں بلکہ دنیا کی تاریخ میں نہیں ملتی۔ آپ ان criminals کو پکڑ کر ایک کو وزیراعلیٰ بنا دیں اور ایک کو وزیراعظم بنا دیں۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ جس بُرے طریقے سے آج یہ اس ملک کو چلارہے ہیں جن کے بارے میں انہوں نے یہ تاثر دیا تھا کہ ان کے آتے ہی ملک کے مسائل حل ہو جائیں گے، مہنگائی ختم ہو جائے گی، ڈالر کنٹرول میں آجائے گا اور یہاں ہر طریقے سے بڑی آسودگی آجائے گی اور لوگوں کے مسائل حل ہوں گے لیکن انہوں نے اس ملک کی اکانومی کا بیڑا غرق کر دیا ہے، اس ملک کی صنعت کا بیڑا غرق کر دیا اور اس ملک کی تجارت کا بیڑا غرق کر دیا۔ آج انڈسٹری بند ہو رہی ہے، لاکھوں لوگ بے روزگار ہو رہے ہیں، آج عام آدمی کو زندگی جینے کے لئے لالے پڑے ہوئے ہیں۔ بلز دیکھتے ہی آدمی پریشان ہو جاتا ہے، بجلی کے بلز، گیس کے بلز اور خورد ونوش اشیاء کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں تو یہ جو شہباز شریف کو یہاں سے بھجوایا کہ تم وزیر اعظم بن جاؤ اور جاتے ہی اس ملک کی اکانومی کو اور اس ملک کے حالات کو ٹھیک کر دو گے لیکن وہ بوکھلائے ہوئے ہیں آپ پریس کانفرنسز اور پروگراموں میں ذرا ان کی شکل دیکھیں تو وہ مکمل طور پر فیل اور مکمل طور پر expose ہو چکے ہیں۔ اور کیا خوب کسی شاعر نے کہا تھا کہ:

برباد گلستان کرنے کو بس ایک ہی اُلو کافی تھا
ہر شاخ پہ اُلو بیٹھا ہے انجام گلستان کیا ہو گا
(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یعنی 72 سے 74 سپیشل اسسٹنٹ، ایڈوائز اور وزیر بنائے ہوئے ہیں جن کے پاس محکمے کوئی نہیں ہیں تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ایک ایسا popular leader جس نے 25 سال محنت کی ہے، عمران خان سونے کا چمچہ لے کر کسی feudal کے ہاں پیدا نہیں ہوا اس کی پشت پر کوئی انٹرنیشنل بڑی قوتیں نہیں تھیں، اس کی پشت پر عوام آئی اور کب آئی؟ 20 سے 25 سال اس نے اس ملک کا کریہ کریہ، نگر نگر، شہر شہر اور گاؤں گاؤں گھوم کر لوگوں کو بیدار کیا، لوگوں کو جھنجھوڑا، لوگوں کے دلوں پر دستک دی، لوگوں کو کھڑا کیا کہ تمھارا ملک ڈوب رہا ہے، تمھارا ملک تباہ ہو رہا ہے اٹھو اور اپنے ملک کو بچا لو پھر اس کے بعد جا کر لوگوں نے عمران خان کی طرف دیکھا اور عمران خان جب کامیاب ہو کر آئے تو اِن سب کی نیندیں اڑ گئیں۔ یہ سارے لوگ ویسے اکٹھے نہیں ہوئے، یہ سارے چور اور ڈاکوؤں کٹہرے میں تھے اور عمران خان نے احتساب کا نعرہ لگا کر لوگوں کو بتایا کہ ان لوگوں نے جو اربوں اور کھربوں روپیہ لوٹا ہے ان سے میں وہ واپس لے کر

آؤں گا اور احتساب پر کوئی compromise نہیں ہو گا۔ عمران خان نے آج یہ ثابت کر دیا ہے اور انہوں نے اپنی وزارت عظمیٰ کو پاؤں کی ٹھوکر پر رکھا لیکن کوئی NRO نہیں دیا اور نہ ہی وہ آئندہ کوئی NRO دے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ عمران خان کسی طور پر بھی ان کے کسی دباؤ میں آنے والے نہیں ہیں۔ اگر یہ سمجھتے ہیں کہ disqualify کر کے اور مائنس عمران خان کر کے یہ یہاں پر کوئی سیاسی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں تو یہ احمقوں کی جنت میں بستے ہیں۔ عمران خان آج اس ملک کے طول و عرض میں نہیں بلکہ پوری دنیا میں جہاں جہاں بھی پاکستانی بستے ہیں وہاں وہاں عمران خان ان سب کے دلوں کی دھڑکن بن چکے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ہوش کے ناخن لیں۔ یہ imported حکمران اپنے غیر ملکوں آقاؤں کے اشارے پر ہمارے ملک کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے لئے آئے ہیں۔ اب یہ تماشا ختم ہونا چاہئے اور اس ملک کے اندر اس وقت جو معیشت کا حال ہے، جو سیاست کا حال ہے اور جو معاشرے کا حال ہے یہ تباہ حال ہے اور یہ تباہی اسی صورت میں ٹھیک ہو سکتی ہے کہ اس قیوس کو ختم کیا جائے اور اس کا ایک ہی واحد حل اور راستہ ہے کہ transparent, fair and free انتخابات کے لئے فی الفور اعلان کیا جائے اور ان انتخابات کے اندر جو بھی جیتے حکومت اس کو دے دیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ عمران خان ہمیشہ تازہ دم پہلے بھی تھے اور آج بھی ہیں۔ بقول علامہ محمد اقبال:

شاہین کبھی پرواز سے تھک کر نہیں گرتا
پر دم ہے اگر تو نہیں خطرہ افتا

جناب سپیکر! وہ تو پر دم ہیں اور پہلے سے زیادہ جوش اور جذبے کے ساتھ اس ملک اور قوم کی راہنمائی کر رہے ہیں۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس ملک کو بچانے کے لئے، اس ملک کے ہرے پاسپورٹ کی عزت کے لئے، اس ملک کو مدینہ کی ریاست بنانے کے لئے، اس ملک کو اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لئے، اس ملک کے ایٹمی اثاثوں کی حفاظت کے لئے، اس ملک کو اس دنیا کا ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لئے، اس ملک کے پسے ہوئے طبقات، اس ملک کے مزدور، اس ملک کے کسان، اس ملک کے نوجوان، اس ملک کے طلباء، اس ملک کے علماء، اس ملک کی مائیں اور بہنیں، اس ملک کے بچے، سب آج یہ آس اور امید لگا کر بیٹھے ہیں کہ عمران خان کو آنا ہو گا، عمران خان کو لانا

ہو گا، عمران خان کو اس ملک کو چلانا ہو گا تو پھر یہ ملک ترقی کرے گا اور یہ ملک آگے بڑھے گا۔ یہ لوگ جتنی بھی کوشش کر لیں اور جو بھی رکاوٹ کھڑی کرنے کی کوشش کر لیں عمران خان جو نعرہ ہائے مستانہ لگاتا ہے " اِیَّاكَ نَعْبُدُوَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْن "یہ اُس کا جرم ہے۔ یہی اُس کا جرم ہے اور وہ کیا بات کرتا ہے؟ کہ اے اللہ تیری عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے بڑھ کر وہ کیا کہتا؟ وہ عام آدمی کی بات کرتا ہے، عام آدمی کے معیار زندگی کو بہتر کرنے کی بات کرتا ہے غریب اور پسے ہوئے طبقوں کی بات کرتا ہے، اُن کے جذبات کی بات کرتا ہے، اُن کے احساسات کی بات کرتا ہے، اُن کے مصائب کی بات کرتا ہے، اُن کی خواہشات کی بات کرتا ہے اور اُن کی امنگوں کی بات کرتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ پاکستان کی بات کرتا ہے آج اسی لئے اُن کو کھٹکتا ہے۔ وہ دن دور نہیں جب یہ انتخابات کا علان کریں گے تو عمران خان انشاءاللہ تین چوتھائی اکثریت سے اس ملک کے وزیر اعظم بنیں گے اور ان چوروں اور ڈاکوؤں سے اس ملک کو ہمیشہ کے لئے نجات ملے گی۔ شکریہ

جناب سپیکر: میں گزارش کروں گا کہ اب محترمہ مسرت جمشید چیمہ بات کریں پھر ملک ظہیر عباس کھوکھر، پھر ملک احمد خان اور آخر پر جناب محمد بشارت راجہ لیکن یہ گزارش ہے کہ دو دو، تین تین منٹ اپنا مؤقف دے دیں کیوں کہ جناب محمد بشارت راجہ کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے کسی میٹنگ میں جانا ہے تو windup speech جناب محمد بشارت راجہ نے ہی کرنی ہے تو معزز ممبران سے میری request ہو گی کہ وہ دو دو، تین تین منٹ میں اپنا point of view دے دیں۔

محترمہ مسرت جمشید: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج یہاں ایوان میں ہم نے جو مناظر دیکھے یہاں پر جب ایک جوکر اپنے ہاتھ میں اپنی باجی کی گھڑی، ہار اور انگوٹھی لے کر پھر رہا تھا اور تماشہ لگا رہا تھا تو مجھے عبداللہ ہاراں والا جو امرتسر سے تھا اُس کی یاد آگئی۔ میں آج اس مقدس ایوان کے آگے اس تاریخ کو دُہراؤں گی کہ عبداللہ ہاراں والا میاں شریف کے والد محترم تھے جو امرتسر میں ایک ایسی جگہ پر گجروں اور پھولوں کی ریڑھی لگاتے تھے جہاں پر پیسا پھینک تماشہ دیکھ کا کاروبار ہوتا تھا تو پھر مجھے کل کے الیکشن کمیشن کے فیصلے کی بھی یاد آئی کہ یہ فیصلہ عکاسی کر رہا تھا کہ پیسا بہت پھینکا گیا ہے تو تماشہ اِتنا تو لگنا بنتا ہے اتنا تو حلال کرنا بنتا ہے۔ بڑے دُکھ کے

ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ شریفوں کا خاندان آج بھی عبد اللہ ہاراں والے کا آباؤ اجداد کا ہر وقت چہرا ہمیں چیخ چیخ کے بتاتا اور دِکھاتا ہے کہ یہ ملک خدا نخواستہ کوئی منڈی ہے اور یہاں پر جہاں پیسا پھینکیں گے تو دکھائی دے گا چاہے وہ اس ملک کے ادارے ہوں، عدلیہ ہو یا میڈیا ہو۔

جناب سپیکر! آج انہوں نے جو کچھ یہاں پر کیا وہ بھی پیسا پھینک تماشہ دیکھ کے ایک سلسلہ کی کڑی ہے میں ایوان کے توسط سے یہ جو کل فیصلہ ہوا ہے الیکشن کمیشن کے سامنے آج کچھ حقائق facts and figures ساتھ رکھوں گی اگر یہ غلط ہو تو وہ میرے خلاف کارروائی کرے، نہیں تو ہمیں بتائے اس ایوان کو بھی اور قوم کو بھی کہ یہ جو چیزیں میں آپ کے سامنے رکھوں گی اس کا کیا جواب ہے؟ 1997 میں ترکمانستان سے ایک انتہائی بیش قیمت قالین ملا اور میاں نواز شریف 50 روپے میں لے اُڑا، پھر ہمیں قطر کی یاد آتی ہے قطر کے مال کو تو یہ اپنے گھر کا مال سمجھتے ان کا قطر کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے، ایک بیش قیمت بریف کیس ملتا ہے اُس کو یہ شریف مافیا 875 روپے میں اپنے گھر لے جاتا کیوں کہ وہ قطر نے دیا تھا اتنا تو بنتا ہے، مفت بھی لے جاتے تو قوم کو mind نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ ان کا بڑا گہرا تعلق ہے، یہ ہمیں بڑی گھڑیاں دکھا رہے تھے جو ان کی باجی گھڑی پہنتی ہے جب وہ پریس کانفرنس کرتی ہے اور ادائیں دکھاتی ہے اُس گھڑی کی قیمت 1999 میں 10 لاکھ روپے تھی جو چند ہزار روپے کے عوض یہ فراڈیا نوسر باز خاندان لے اُڑا الیکشن کمیشن اس پر نظر ڈالے وہ قوم کے خزانے کو ملی تھی۔

جناب سپیکر! سعودی عرب ایک ریفل دیتا ہے اُس زمانے میں اُس کی قیمت 1 لاکھ روپے سے اوپر تھی جو 14 ہزار میں میاں صاحب اپنے گھر لے گیا، اس کے علاوہ اگر ہم زرداری لیٹرے کی داستان اس ایوان میں بیٹھے ہوئے بتائیں کہ آئین شکنی وہ تھی جو میرے ملک کا آئین اور قانون جس چیز کی اجازت نہیں دیتا وہ چیزیں توشہ خانہ سے گھر میں جائیں 14 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی گاڑی 6 لاکھ روپے میں لے گئے۔ اسی طرح کوئی 26 کروڑ روپے کے توشہ خانہ کے تحفے جن کی مالیت 26 کروڑ لگائی تھی وہ وزیر اعظم شوکت عزیز لے گئے ہمیں بڑے دُکھ اور افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج ہماری پارٹی اور ہمیں ان فراڈیوں اور انڈر ورلڈ کے جو مافیا ہیں اُن کے آگے اگر ہم اس طرح سے بیٹھے ہوئے تھے تو اُس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے پرائم منسٹر، ہمارے قائد کی بے انتہا شرافت ہے اور یہ شرافت اب ہم ان کو بتانا چاہتے ہیں کہ ہم شرمندہ ہونے والے نہیں

ہیں، یہ 22 کروڑ عوام کو کل مائنس کرنے کا جو گھناؤنا کھیل کھیلا گیا ہے عوام نے کل ایک منٹ کے اندر اپنا reaction دکھا کر ان کو پھر شرمندہ کیا ہے اور ان کے چہرے کے اوپر وہ کلنک زیادہ گہری کی ہے کہ ملک کی 22 کروڑ عوام اپنے ہر دل عزیز لیڈر کے ساتھ کھڑی ہے اور 22 کروڑ سے گزر کر آپ مائنس ون کر سکتے ہو، 22 کروڑ کو مائنس کر سکتے ہو تو کر کے دکھاؤ؟

جناب سپیکر! میں صرف دو باتیں کر کے آپ سے اجازت چاہوں گی، مجھے پتا ہے کہ اور بھی معزز ممبران نے بات کرنی ہے کہ ہم الیکشن کمیشن کو اس مقدس ایوان کے ذریعے ایک ایسی قرارداد کے تحت اُن سے گزارشات کریں کہ پچھلے 30 سالہ توشہ خانہ کے جتنے بھی تحائف ہیں وہ جو جو اپنے گھر لے کر گیا ہے اُس کا ریکارڈ قوم کے آگے رکھیں اور اگر انہوں نے اُس وقت کے قاعدہ اور قانون کے مطابق اُس کی قیمتیں ادا نہیں کیں تو پھر اُن سب کو نااہل کیا جائے اور ہمارے کیس میں ایف بی آر کے اندر ایک ایک چیز کا حساب کتاب موجود ہے۔ یہ ہمارے پرائم منسٹر نے اُس وقت خود declare کیا تھا جہاں سے انہوں نے اُٹھا کر پہلے media campaign کی لیکن مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے اگر اُس وقت اس چیز کو اتنی شدت کے سات address کیا ہوا ہوتا تو شاید آج یہ نوبت نہ آتی۔ کیوں کہ وہ تو آئین اور قانون کے قاعدے سے بھی ہٹ کر بلکہ پہلے تو اُونے پونے لے جاتے تھے پھر جناب عمران خان صاحب نے legislation کر کے یہ طے کیا کہ جو کوئی بھی توشہ خانہ سے چیزیں لے گا وہ اُس چیز کی اصل مالیت کی آدھی قیمت دے کر لے سکتا ہے لہٰذا کل کا دن بڑا شرمناک تھا میں تمام جو ہمارے معزز ممبران ہیں اُن کے توسط سے آپ سے اپیل کرتی ہوں کہ ہماری ایک قرارداد الیکشن کمیشن کی طرف جانی چاہئے کہ وہ پچھلے 30 سالہ توشہ خانہ کا جو ریکارڈ ہے وہ حکومت سے طلب کرے اور ہر ایک سے اُس کی جواب طلبی کرے۔

بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: جی، ملک ظہیر عباس کھوکھر!

ملک ظہیر عباس: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي * وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي * وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي * يَفْقَهُوا قَوْلِي۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں اپوزیشن کے رویہ پر بات کروں گا حالانکہ ایک ایک دقیقہ

بہت قیمتی ہے لیکن بحیثیت ممبر پارلیمنٹ میرا یہ فرض بنتا ہے کہ میں اس مقدس ایوان کے حوالے سے یہ بات کروں کہ جس طرح سے اپوزیشن کا آج attitude تھا جو behavior تھا یہ انتہائی ناگفتہ بہ ہے اور جس طریقے سے یہاں سیٹیاں بجائی گئیں آپ کو ضرور اس کا نوٹس لینا چاہئے اور جس طرح یہاں پر اپوزیشن کے ممبران نے عوامی توقعات کے برعکس behave کیا ہے یہ انتہائی نامناسب ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ یہ قرارداد پر بات کرتے لیکن چونکہ ان کے پاس کوئی justification نہیں، ان کے پاس کوئی بات نہیں، ان کے پاس کوئی logic نہیں اس لئے انہوں نے ان کو سیٹیاں دے کر ایوان میں بھیجا اور انہوں نے پورے ایوان کی توہین کی ہے، لہٰذا میری استدعا ہے کہ ان کے اس عمل پر آپ ضرور action لیں۔

جناب سپیکر! کل 21-اکتوبر کے دن کو پاکستان کی تاریخ میں سیاہ حروف سے لکھا جائے گا لیکن اس کے ساتھ ساتھ کل کا دن اس لحاظ سے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ جس طرح عمران خان نے سائفر کے متعلق بات کی ---

(اذان عشاء)

جناب سپیکر: ملک ظہیر عباس صاحب! آپ اپنی بات کو تھوڑا سا short کر لیں۔ آپ کے بعد ملک احمد خان بھچر اور سیموئل صاحب نے تقاریر کرنی تھیں لیکن ان سے گزارش کریں گے کہ وہ بعد میں تقاریر کر لیں اور راجہ صاحب کو پہلے بات کرنے دیں چونکہ راجہ صاحب نے جانا ہے۔

جناب احمد خان: جی، ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! مجھے احساس ہے کہ آپ تقریر بنا کر آئے ہیں۔ ناراضگی تو نہیں ہو گی۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر! کمال ہے۔ کوئی ناراضگی نہیں Its, ok.

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔

ملک ظہیر عباس: جناب سپیکر! بالکل میں جلدی wind up کروں گا لیکن میں آپ کی وساطت سے توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ کل کا دن چیخ چیخ کر یہ کہہ رہا تھا کہ عمران خان جو باتیں کر رہا ہے وہ سچی باتیں ہیں۔ جس طرح سے سائفر کو عمران خان نے لہرا کر کہا کہ یہ سائفر ہمارے ایمبیسڈر کو وصول ہوا ہے اور اس میں لکھا ہے کہ اگر عمران خان کی حکومت کو topple نہیں کیا گیا تو

repercussion کے طور پر آپ کو اس کا رد عمل آئے گا۔ اگر عمران خان عدم اعتماد کے نتیجے میں حکومت سے پیچھے ہٹتے ہیں تو پھر آپ کے ساتھ نرم رویہ کیا جائے گا۔لہذا کل کا دن اس چیز کو واضح کر رہا ہے کہ جس organize طریقے سے اس گورنمنٹ، عوامی توقعات اور عوامی ووٹوں کو تبدیل کیا گیا اور عمران خان کی حکومت کو بدلا گیا یہ اس چیز کا مظہر ہے اور آج پوری قوم یہ دیکھ رہی ہے کہ کس طرح سے عمران خان لوگوں کو بتا رہا تھا اور کس طرح سے الیکشن کمشنر نے ایک biased فیصلہ دیا اور عمران خان کو illegitimate اور غیر آئینی طریقے سے سیاسی میدان سے باہر رکھنے کی کوشش کی ہے جس کا اس کے پاس کوئی اختیار ہی نہیں تھا، وہ اس قسم کا فیصلہ کر ہی نہیں سکتا۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ organized طریقے سے غیر ملکی ایجنڈے کے تحت امپورٹڈ حکومت جو فیصلے کروا رہی ہے یا کر رہی ہے یہ عمران خان نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا اور میں آخری بات الیکشن کمیشن کے حوالے سے کروں گا کہ الیکشن کمیشن تاریخ میں وہ role play کر رہا ہے کہ اسے معافی نہیں ملے گی، جس طرح اس نے ضمنی الیکشنز میں ووٹوں کو پورے پنجاب میں بکھیرا اور ایک ہی فیملی کے ووٹ بکھیرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ یہ صرف (ن) لیگ اور PDM کے چیف الیکشن کمشنر ہیں۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ یہ 80 کی دہائی نہیں ہے بلکہ 2022 چل رہا ہے اور یہ سوشل میڈیا کا دور ہے۔ یہ وہ دور ہے کہ یہ شریفوں کو معاف نہیں کریں گے اور میں آپ کی وساطت سے یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ جو ادارے PDM اور شریفوں کی غلامی کر رہے ہیں وہ سن لیں کہ یہ پاکستان پاکستانیوں کے لئے ہے، یہ پاکستان کے شہریوں کے لئے ہے پاکستان کا آئین پاکستانی شہریوں کے تحفظ کے لئے ہے اور اگر ادارے شریفوں اور PDM کو تحفظ دیں گے تو ہم پاکستانی یہاں موجود ہیں۔ ہمارے بزرگوں نے 1947 میں جانوں کی قربانی دے کر اس ملک کو آزاد کیا تھا اور آزاد ادارے بنائے تھے۔ آج یہ پاکستان کا آئین آزاد اداروں کے تحفظ کے لئے کھڑا ہے، عمران خان نے یہی کہا تھا کہ ہم آزاد اور خود مختار خارجہ پالیسی چاہتے ہیں ہم پاکستانیوں کی امنگوں کے مطابق پاکستان کی خارجہ پالیسی چاہتے ہیں، ہم پاکستانیوں کی اُمنگوں کے مطابق پاکستان میں حکومت چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر! میں جناب کی وساطت سے دوستوں سے یہی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت یہ کھلواڑ کھیل کر پاکستانیوں کے تمام تر حقوق کو violate کیا جا رہا ہے اور جس طرح سے

امپورٹڈ حکومت اداروں کو اپنا غلام بنانا چاہتی ہے اور غیر ملکی ایجنڈے کے تحت آلہ کار بنی ہوئی ہے اسے فوراً روکا جائے یہ عوام کے ساتھ مذاق ہو رہا ہے عوام بہت serious ہو چکی ہے۔ابھی جو FATAF کا فیصلہ آیا ہے میں اس کا credit جناب عمران خان اور ان کی حکومت کو پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جس طرح سے قانون سازی کی اور FATAF کے scores کو پورا کیا جس کے نتیجے میں آج پاکستان کو FATAF نے اس دائرے سے نکال دیا ہے یہ credit پاکستان تحریک انصاف، جناب عمران خان اور ان کی کیبنٹ کو جاتا ہے۔

جناب سپیکر! میں آخر میں عمران خان کو ایک شعر dedicate کروں گا چونکہ یہاں پر شاعری بھی ہوتی ہے:

اس کے دشمن ہیں بہت آدمی وہ اچھا ہو گا
میری طرح وہ بھی اس شہر میں تنہا ہو گا

بہت شکریہ۔

جناب سپیکر: بہت خوب۔جی راجہ صاحب!

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میرے خیال میں بہت زیادہ باتیں ہو چکی ہیں، جس تفصیل کے ساتھ قرارداد پیش کی گئی اور جس تفصیل کے ساتھ بعد میں میرے دوستوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اس کے بعد کچھ کہنا بنتا نہیں لیکن میں صرف دو تین باتیں آپ کی خدمت میں عرض کر کے اجازت چاہوں گا۔ سب سے پہلے میں الیکشن کمیشن کے کل کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ کل الیکشن کمیشن نے ایک ایسے لیڈر کو نااہل قرار دیا ہے جو گزشتہ چھ مہینوں کے دوران دو دفعہ اپنی اکثریت ثابت کر چکا ہے اور وہ یہ ثابت کر چکا ہے کہ اس ملک میں اگر آج عوام کسی کے ساتھ کھڑے ہیں تو وہ عمران خان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم امپورٹڈ حکومت اس لئے کہتے ہیں کہ ان کے اپنے پاؤں نہیں بلکہ یہ کسی کے سہارے کھڑے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اگر عمران خان believe کرتا ہے، اگر اس کا ایمان ہے تو اس کا ایمان ووٹ پر ہے کہ وہ ووٹ کے ذریعے اس ملک میں اقتدار میں آنا چاہتا ہے اور ووٹ کے ذریعے ہی اس نے چھ مہینوں میں ان کو دو دفعہ شکست دی ہے۔شاید الیکشن کمیشن میں وہ ان کو شکست نہ دے سکا ہو لیکن اس نے ووٹ کے ذریعے دو دفعہ شکست دی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! یہاں معزز ممبران اپوزیشن certified چور چور کی بات کر رہے تھے، certified چور وہ ہوتا ہے جس کو چوری کا سرٹیفکیٹ ملا ہو۔ میں اس ایوان میں ایک سوال چھوڑتا ہوں کہ الیکشن کمیشن بڑا ہے یا سپریم کورٹ آف پاکستان بڑا ہے؟ سپریم کورٹ آف پاکستان نے میاں نواز شریف کو certified چور declare کیا ہوا ہے اور وہ آج تک مفرور ہے اور دوسروں کو کہتے ہیں کہ چور چور۔ پہلے وہ اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں کہ چور اُن کے گریبان کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں یہ بھی کہا جا رہا تھا کہ "سارا ٹبر چور، سارا ٹبر چور"۔ او، پاگلوں پہلے اِہ تے تکو عمران خان دا ٹبر کہڑا اے؟ اوہ کلا بندہ اے یار۔ ایک تنہا آدمی جس نے ان سب کو آگے لگایا ہوا ہے۔ اُس کے دو بیٹے ہیں وہ دونوں ملک سے باہر ہیں۔ اکیلے آدمی نے ان سب کو آگے لگایا ہوا ہے اور "ٹبر سارا" تو ان کا چور ہے۔ اگر میاں محمد نواز شریف، میاں محمد شہباز شریف، میاں حمزہ شہباز، حسن نواز، حسین نواز اور مریم نواز چور، ان کا کون بچتا ہے؟ پورا ٹبر تو یہ چوروں کا ہے اور یہ دوسروں کو چور کہتے ہیں۔ میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں پر میری بہنیں جو چور چور کے نعرے مار رہی تھیں یقین کیجئے اگر ان کو ذاتی حیثیت میں دیکھا جائے تو ان جیسی لاکھوں میری مائیں اور بہنیں عمران خان کے ساتھ ایک تصویر لینے کے لئے ترستی ہیں اور انہیں بات کرنے سے پہلے اپنی حیثیت کا کوئی احساس نہیں ہوتا کہ ہم ہیں کون اور کس کے متعلق بات کر رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ بحیثیت مسلمان اس بات پر ہمارا ایمان ہے کہ انسان کو اپنی حیثیت سے بڑھ کر بات نہیں کرنی چاہئے۔ جن کی حیثیت کوئی نہیں وہ دوسروں کو چور کہہ رہی ہیں۔

جناب سپیکر! میں اس کے بعد ان احمقوں سے یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ یہ عمران خان کو چور کہہ رہی تھیں۔ پہلے یہ سوچو کہ ایک شخص بلے پر دستخط کرتا ہے تو وہ بلا لاکھوں میں بکتا ہے، ٹی شرٹ پر دستخط کرتا ہے تو وہ شرٹ کروڑوں میں بکتی ہے تو میاں محمد نواز شریف یا میاں محمد شہباز شریف کے قریب سے گزر جائیں تو پہلے بندے کو جیب دیکھنی پڑتی ہے کہ جیب میں کچھ بچا ہے کہ

نہیں اور یہ لوگ کس کے متعلق باتیں کر رہے تھے؟ اگر وہ بیٹھے ہوتے تو ہم اُن کے منہ پر یہ بات کہتے کہ خدا کے لئے اپنے گریبان میں جھانکو کہ تم بول کیا رہے ہو اور آپ کی حیثیت کیا ہے؟

جناب سپیکر! پھر میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اُس شخص کے متعلق بات کر رہے تھے اور ان کی قیادت کی ہوس دیکھیں کہ "اوہ رَجن تے ای نئیں آندے"۔ ان کی قیادت کا پیٹ ہی نہیں بھرتا، "اہ لوہاراں دی بھٹی اے جو مرضی اندر سٹی جاؤ" لیکن دوسری طرف دیکھیں کہ ہمارا لیڈر عمران خان جس نے وصیت کر رکھی ہے کہ میرے بعد میرے تمام اثاثے نمل یونیورسٹی اور شوکت خانم کو دے دیئے جائیں یہ اُس شخص کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؟ جن کو اس بات کا احساس ہی نہیں ہے کہ قومی سوچ کیا ہوتی ہے، قوم کا درد کیا ہوتا ہے، ملک کا درد کیا ہوتا ہے انہیں اس بات کا احساس ہی نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں آخر میں یہ نہیں کہنا چاہتا تھا لیکن یہ بات کہنے والی ہے اور ہمیں اس بات کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ یہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت ہمیشہ دو نمبری کے ذریعے ہی حکومت میں آتے رہے ہیں لیکن "اس دفعہ ایک ایسے شخص دے اڈے چڑے جس نے اہناں دیاں سیٹیاں بجا دتیاں"۔ آپ عورتوں کی بات کرتے ہیں خدا کی قسم ہم نے تو یہاں مرد بھی سیٹیاں بجاتے ہوئے دیکھے ہیں تو سیٹی کس نے بجائی؟ یقین کیجیے عمران خان پیر دبیاتے سیٹی نکلی۔ مجھے شعر یاد نہیں رہتا تو میں نے یہاں بیٹھے بیٹھے شعر لکھ لیا ہے:

میرے ہاتھ میں عَلم، میرے ذہن میں اُجالا
مجھے کیا ڈرا سکے گا، کوئی ظلمتوں کا پالا
مجھے فکر ہے امنِ عالم، تُجھے اپنی ذات کا غم
میں طلوع ہو رہا ہوں، تُو ڈوبنے والا

بہت شکریہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: اب جناب محمد بشارت راجہ reports lay کریں گے اور جناب علی افضل ساہی! آپ نے بڑا اچھا ماحول بنا دیا ہے اب ہمارے سارے معزز ممبران آئندہ شعر یاد کر کے آیا کریں گے۔

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

MR SPEAKER: Minister for Parliamentary Affairs!

لاہور اورنج لائن میٹروٹرین پراجیکٹ (والیم-II) کی تعمیر پر حکومت پنجاب کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2018 کا ایوان میں پیش کیا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Special Audit Report on Construction of Lahore Orange Line Metro Train Project (Vol-II), HUD & PHE Department and Transport Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER:The Special Audit Report on Construction of Lahore Orange Line Metro Train Project (Vol-II), HUD & PHE Department and Transport Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

کینال بنک روڈ اور چاؤ بچہ انڈر پاس لاہور کی توسیع پر حکومت پنجاب کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 19-2018 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Project Audit Report on Widening of Canal Bank

Road and Chaubucha Underpass Lahore, HUD & PHE Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Project Audit Report on Widening of Canal Bank Road and Chaubucha Underpass Lahore, HUD & PHE Department, Government of the Punjab, for the Audit Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

حکومت پنجاب کے مالی گوشوارہ جات برائے مالی سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Financial Statements of the Government of Punjab, for the Financial Year 2018-19.

MR SPEAKER: The Financial Statements of the Government of Punjab, for the Financial Year 2018-19 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

خودکار کرایہ اکٹھا کرنے اور بس شیڈولنگ سسٹم پر پنجاب ٹرانسپورٹ کی آڈٹ رپورٹ برائے آڈٹ سال 2019-20 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Information System Audit Report on Automated Fare

Collection and Bus Scheduling System, Punjab Mass Transit Authority (PMA), Punjab Transport Department, for the Audit Year 2019-20

MR SPEAKER: The Information System Audit Report on Automated Fare Collection and Bus Scheduling System, Punjab Mass Transit Authority (PMA), Punjab Transport Department, for the Audit Year 2019-20 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

Covid-19 سے متعلقہ اخراجات برائے مالی سال 2018-19 کے حسابات پر کی حکومت پنجاب سپیشل رپورٹ برائے آڈٹ سال 2020-21 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I lay the Special Audit Report on the Accounts of Covid-19 related Expenditure for the Financial Year 2019-20, Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21.

MR SPEAKER: The Special Audit Report on the Accounts of Covid-19 related Expenditure for the Financial Year 2019-20, Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

حکومت پنجاب کے حسابات کی مد بندی برائے مالی سال 2017-18 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr Muhammad Basharat Raja):

Mr Speaker! I lay the Appropriation Accounts of the Government of the Punjab for the Financial Year 2017-18.

MR SPEAKER: The Appropriation Accounts of the Government of the Punjab for the Financial Year 2017-18 has been laid and is referred to the Public Accounts Committee II for examination and report within one year.

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا۔

The House is adjourned sine die.

INDEX

PAGE NO.

A

ABU HAFAS MUHAMMAD GHAYAS UD DIN, MR.
QUESTION regarding-
-Irregularities in ongoing schemes in PP-47, Narowal *(Question No. 1413)* 1978
ABDUL RAUF, MIAN
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of Rajuwal canal bridge and link road head Gulsher, Okara *(Question No. 6567*)* 1958
-Construction and repair of road from Kasur to Dipalpur *(Question No. 6568*)* 1959
-Delay in issuance of LPC after promotion of Charge Nurses in Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 6949*)* 2142
-Details about illegal construction of residential colonies and commercial plazas in tehsil Dipalpur, Okara *(Question No. 1380)* 1881
-Details about illegal residential colonies and societies in area of Tehsil Council Dipalpur, Okara *(Question No.1381)* 1883
-Irregularities in ongoing schemes in PP-47, Narowal (Question No. 1413)
AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-
-29th July, 2022 1751
-17th October, 2022 1815
-18th October, 2022 1919
-19th October, 2022 2005
-20th October, 2022 2099
-22nd October, 2022 2159
AKHTAR ALI, CHAUDRY
QUESTIONS regarding-
-Details about amount spent on projects of Metropolitan Corporation in PP-154 Lahore *(Question No. 1411)* 1891
-Details about contractors and renovation of residences in government colonies Lahore *(Question No. 7487*)* 1955
-Details about issuance of funds for renovation of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7316*)* 1947
-Details about medical tests of Vitamin-D and E in Services hospital Lahore *(Question No. 6645*)* 2135
-Details about X-Ray machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 6644*)* 2133
-Issuance of funds for construction and repair of houses in Chouburji Garden Estate Colony Lahore *(Question No. 1368)* 1977
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Lahore *(QuestionNo. 8507*)* 2036

PAGE NO.

ALI AFZAL SAHI, MR. *(Minister for Communication & Works)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Allocated funds for construction and repair of roads in last two years *(Question No. 1463)* 1983
-Allocated amount for construction of roads from 58 South to 119 and Morr Shaheenabad to Sillanwali Road Sargodha *(Question No. 7427*)* 1953
-Allocated amount for construction of roads in 2020-21 *(Question No. 6580*)* 1934
-Construction and repair of Bhutta Wahn Road, Rahim Yar Khan *(Question No. 6835*)* 1965
-Construction and repair of fly over at Khyali Bypass, Gujranwala *(Question No. 7577*)* 1974
-Construction and repair of head Gulsher to Rajuwal Bridge via Link Road, Okara *(Question No. 7584*)* 1974
-Construction and repair of Pindi Bhattian Chiniot Road *(Question No. 1482)* 1984
-Construction and repair of Rajuwal canal bridge and link road head Gulsher, Okara *(Question No. 6567*)* 1959
-Construction and repair of road from Bucheki to Syed Wala and Morr Khunda Ali Judge Road Nankana Sahib *(Question No. 6791*)* 1935
-Construction and repair of road from Jhawrian to Sillanwali, Sargodha *(Question No. 7208*)* 1967
-Construction and repair of road from Kasur to Dipalpur *(Question No. 6568*)* 1960
-Construction of bridge on Ravi River to Link Mian Channu, Vehari and Chicha Watni with Motorway *(Question No. 6663*)* 1962
-Construction of dual road from Fazil Pur to Lundi Syedan, Rajanpur *(Question No. 7079*)* 1943
-Construction of underpas for students of University of Okara *(Question No. 6748*)* 1964
-Cost and approval of project Chak No. 95/9-L in Sahiwal *(Question No. 6651*)* 1961
-Delay in project of grain market 214 bridge, Bhakkar *(Question No. 7228*)* 1947
-Details about amount deliverd to D.O Roads Faisalabad *(Question No. 6563*)* 1927
-Details about appointment of D.O Roads Faisalabad *(Question No. 6566*)* 1932
-Details about completion and cost occurred upon construction of Sargodha Road from Chak No. 58 to Sillanwali Road Faisalabad *(Question No. 6921*)* 1939
-Details about construction and patch work of roads in district Jhelum and Rawalpindi *(Question No. 6969*)* 1941
-Details about construction of Kandwal Road PP-27 tehsil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7486*)* 1972
-Details about construction of Lallu Wali Puli Bahawalpur *(Question No. 6817*)* 1964

PAGE NO.

-Details about construction of road from Khanewal Pull Ghrat to Chokia Wali Pull via BR-19/8 Mian Channu *(Question No. 6664*)* 1963
-Details about contractors and renovation of residences in government colonies Lahore *(Question No. 7487*)* 1956
-Details about Corruption of Assistant Comptroller posted in Punjab House Islamabad *(Question No. 1450)* 1982
-Details about encroachments on Lahore Jarranwala Road and Mandi Faizabad Road Morr Khunda, Bucheki *(Question No.7505*)* 1973
-Details about Eyes Cat fixed on roads in Gujranwala *(Question No. 7468*)* 1971
-Details about faulted street lights in A,B, C, D and FC Flats in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7402*)* 1970
-Details about issuance of funds for renovation of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7316*)* 1948
-Details about length and width of Kasur thy Shekham and Kot Radha Kishan to Raiwind Road and expenditures occurred upon these *(Question No. 1422)* 1981
-Details about mechanism for repair and road safety *(Question No. 7592*)* 1975
-Details about project of dual carriage of Sargodha Khushab Road *(Question No. 7420*)* 1951
-Details about reconstruction of roofs of C-42 in GOR-III Lahore *(Question No. 1468)* 1984
-Details about repair of roads in Wahdat Colony Lahore *(Question No.7362*)* 1950
-Dilapidated condition of sewerage system in A,B, C, D Block in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7401*)* 1970
-Expenditures occurred upon construction of Abdul Hakim to Tulamba and Pul Bagar Road *(Question No. 6863*)* 1966
-Funds allocated for construction and repair of roads in Khanewal *(Question No. 7212*)* 1968
-Funds allocated for construction and repair of roads in Lahore division *(Question No. 7593*)* 1976
-Irregularities in ongoing schemes in PP-47, Narowal *(Question No. 1413)* 1979
-Issuance of funds for construction and repair of houses in Chouburji Garden Estate Colony Lahore *(Question No. 1368)* 1978
-Number of connecting roads in PP-229 Vehari and details about construction and repair of them *(Question No. 7451*)* 1970
-Steps taken to save Indus Queen, the ship of Nawab of Bahawalpur from being useless *(Question No. 7291*)* 1968

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 1899, 2077

RESOLUTIONS regarding-
-Condemnation of insulting statement of US President Mr Joe Biden about nuclear weapons of Pakistan and demand for apology from US Government 1900
-Condemnation on illegal arrest of Senator Azam Khan Sawati and tortured by imported government 2078

PAGE NO.

ALI HAIDER, AGHA
QUESTION regarding-
-Construction and repair of road from Bucheki to Syed Wala and Morr Khunda Ali Judge Road Nankana Sahib *(Question No. 6791*)* 1934
ANEEZA FATIMA, MS.
QUESTIONS regarding-
-Accupation of effected person on land of a government dispensary in Chak No. 61/RB, Jarranwala *(Question No. 7287*)* 1867
-Details about funds allocated for Municipal and Town Committee Nankana Sahib *(Question No. 1403)* 1887
-Details about mechanism for repair and road safety *(Question No. 7592*)* 1975
-Details about not posting of permanent DG of Punjab Human Organ Transplant Authority *(Question No. 7529*)* 2145
-Funds allocated for construction and repair of roads in Lahore division *(Question No. 7593*)* 1976
-Number of cleaning staff in Municipal Committee Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 1404)* 1888
AYSHA IQBAL, MS.
QUESTIONS regarding-
-Availability of Rape Kits in hospitals of the Province and details about medical tests after rape *(Question No. 6686*)* 2117
-Delay in construction of NFC Cooperative Housing Society Phase-II Lahore *(Question No. 7394*)* 2021
-Delay in project of grain market 214 bridge, Bhakkar *(Question No. 7228*)* 1946
-Details about development works in U/C 119 Lahore in last three years *(Question No. 7311*)* 1853
-Number of Cardiac Monitors in General Hospital Lahore *(Question No. 7226*)* 2122
-Procedure of registration of complaints and checking of Cooperative Housing Societies *(Question No. 8218*)* 2023
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Anxiety in medical colleges due to not issuance of retirement notification as a regular Professors despite of completion of service 1986

B

BABAR HUSSAIN ABID, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction of bridge on Ravi River to Link Mian Channu, Vehari and Chicha Watni with Motorway *(Question No. 6663*)* 1962
-Details about construction of road from Khanewal Pull Ghrat to Chokia Wali Pull via BR-19/8 Mian Channu *(Question No. 6664*)* 1962
-Expenditures occourred upon development projects of Municipal Committee Mian Channu *(Question No. 7363*)* 1869
BILLS-
-The Forest (Amendment) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 2075-2077

PAGE NO.

-The Factories (Amendment) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 2072-2074
-The Punjab Ehsaas Program Bill 2022 *(Introduced in the House)* 2053
(Considered and passed by the House) 2055-2056
-The Punjab Local Government Bill 2022*(Considered and passed by the House)* 2057-2065
-The Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022 *(Introduced in the House)* 1997
(Considered and passed by the House) 1999-2001
-The Punjab Occupational Safety and Health (Amendment) Bill 2020 *(Considered and passed by the House)* 2066-2068
-The Punjab Road Safety Authority Bill 2022 *(Introduced in the House)* 1911
-The Punjab Seed Corporation (Amendment) Bill 2022 *(Considered and passed by the House)* 2069-2071
-The Urdu Language Bill 2022 *(Introduced in the House)* 1992
(Considered and passed by the House) 1993-1995

C

CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of a residant of Ferozwala during dacoity in Sheikhupura 1910
COOPERATIVES DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about employees, vacant posts and branches of Cooperative Bank in Rajanpur *(Question No. 6626*)* 2024
-Details about not implementing on insurance claim for Formers in Noor Pul Khushab *(Question No. 7597*)* 2033
-Details about post of President Cooperative Bank lying vacant *(Question No. 7198*)* 2032
-Embezzlement and irregularities in WAPDA Employees Cooperative Housing Society Multan *(Question No. 6638*)* 2015
-Delay in construction of NFC Cooperative Housing Society Phase-II Lahore *(Question No. 7394*)* 2021
-Irregularities in Government Officers Cooperative Housing Society Raiwind, Lahore *(Question No. 7213*)* 2017
-Procedure of registration of complaints and checking of Cooperative Housing Societies *(Question No. 8218*)* 2023
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Gujranwala *(QuestionNo. 8508*)* 2038
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Lahore *(QuestionNo. 8507*)* 2036
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein PP-198 Sahiwal *(QuestionNo. 8503*)* 2034
-Number of Cooperative Housing Societies and employees in Rajanpur *(Question No. 6627*)* 2026
-Number of registered and unregistered Cooperative Housing Societies in Lahore *(Question No. 7103*)* 2030

	PAGE NO.
-Procedure of establishment of Cooperative Housing Society and issuance of NOC in area of Lahore *(Question No. 7102*)*	2029
-Provision of loan and names and addresses of defaulters of Cooperative Banks in Rahim Yar Khan *(Question No. 6819*)*	2027
COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-	
QUESTIONS regarding-	
-Allocated amount for construction of roads in 2020-21 *(Question No. 6580*)*	1933
-Allocated amount for construction of roads from 58 South to 119 and Morr Shaheenabad to Sillanwali Road Sargodha *(Question No. 7427*)*	1953
-Allocated funds for construction and repair of roads in last two years *(Question No. 1463)*	1983
-Construction and repair of Bhutta Wahn Road, Rahim Yar Khan *(Question No. 6835*)*	1964
-Construction and repair of fly over at Khyali Bypass, Gujranwala *(Question No. 7577*)*	1973
-Construction and repair of head Gulsher to Rajuwal Bridge via Link Road, Okara *(Question No. 7584*)*	1974
-Construction and repair of Pindi Bhattian Chiniot Road *(Question No. 1482)*	1984
-Construction and repair of Rajuwal canal bridge and link road head Gulsher, Okara *(Question No. 6567*)*	1958
-Construction and repair of road from Bucheki to Syed Wala and Morr Khunda Ali Judge Road Nankana Sahib *(Question No. 6791*)*	1934
-Construction and repair of road from Jhawrian to Sillanwali, Sargodha *(Question No. 7208*)*	1966
-Construction and repair of road from Kasur to Dipalpur *(Question No. 6568*)*	1959
-Construction of bridge on Ravi River to Link Mian Channu, Vehari and Chicha Watni with Motorway *(Question No. 6663*)*	1962
-Construction of dual road from Fazil Pur to Lundi Syedan, Rajanpur *(Question No. 7079*)*	1942
-Construction of underpas for students of University of Okara *(Question No. 6748*)*	1963
-Cost and approval of project Chak No. 95/9-L in Sahiwal *(Question No. 6651*)*	1960
-Dilapidated condition of sewerage system in A,B, C, D Block in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7401*)*	1969
-Delay in project of grain market 214 bridge, Bhakkar *(Question No. 7228*)*	1946
-Details about amount deliverd to D.O Roads Faisalabad (Q*uestion No. 6563*)*	1926
-Details about appointment of D.O Roads Faisalabad *(Question No. 6566*)*	1931
-Details about completion and cost occurred upon construction of Sargodha Road from Chak No. 58 to Sillanwali Road Faisalabad *(Question No. 6921*)*	1939

PAGE NO.

-Details about construction and patch work of roads in district Jhelum and Rawalpindi *(Question No. 6969*)* 1941
-Details about construction of Kandwal Road PP-27 tehsil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7486*)* 1971
-Details about construction of Lallu Wali Puli Bahawalpur *(Question No. 6817*)* 1964
-Details about construction of road from Khanewal Pull Ghrat to Chokia Wali Pull via BR-19/8 Mian Channu *(Question No. 6664*)* 1962
-Details about contractors and renovation of residences in government colonies Lahore *(Question No. 7487*)* 1955
-Details about Corruption of Assistant Comptroller posted in Punjab House Islamabad *(Question No. 1450)* 1981
-Details about encroachments on Lahore Jarranwala Road and Mandi Faizabad Road Morr Khunda, Bucheki *(Question No.7505*)* 1973
-Details about Eyes Cat fixed on roads in Gujranwala *(Question No. 7468*)* 1970
-Details about faulted street lights in A,B, C, D and FC Flats in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7402*)* 1969
-Details about issuance of funds for renovation of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7316*)* 1947
-Details about mechanism for repair and road safety *(Question No. 7592*)* 1975
-Details about length and width of Kasur thy Shekham and Kot Radha Kishan to Raiwind Road and expenditures occurred upon these *(Question No. 1422)* 1980
-Details about project of dual carriage of Sargodha Khushab Road *(Question No. 7420*)* 1950
-Details about reconstruction of roofs of C-42 in GOR-III Lahore *(Question No. 1468)* 1983
-Details about repair of roads in Wahdat Colony Lahore *(Question No.7362*)* 1949
-Expenditures occurred upon construction of Abdul Hakim to Tulamba and Pul Bagar Road *(Question No. 6863*)* 1965
-Funds allocated for construction and repair of roads in Khanewal *(Question No. 7212*)* 1967
-Funds allocated for construction and repair of roads in Lahore division *(Question No. 7593*)* 1976
-Irregularities in ongoing schemes in PP-47, Narowal *(Question No. 1413)* 1978
-Issuance of funds for construction and repair of houses in Chouburji Garden Estate Colony Lahore *(Question No. 1368)* 1977
-Number of connecting roads in PP-229 Vehari and details about construction and repair of them *(Question No. 7451*)* 1970
-Steps taken to save Indus Queen, the ship of Nawab of Bahawalpur from being useless *(Question No. 7291*)* 1968

PAGE NO.

E

ELECTION OF-
-Mr. Speaker (Muhammad Sibtain Khan, Mr.) 1758
-No confidence on Mr Deputy Speaker (Sardar Dost Muhammad Khan Mazari) 1793

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.
QUESTIONS regarding-
-Number of metal roads and allocated funds in PP-65 Mandi Bahauddin *(Question No. 7365*)* 1870
-Number of catle markets and received income in Mandi Bahauddin *(Question No. 7366*)* 1871

H

HINA PERVAIZ BUTT, MS.
CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Murder of a resident of Ferozwala during dacoity in Sheikhupura 1910
QUESTION regarding-
-Number of waste picking vehicles in Lahore Waste Management Company *(Question No. 7091*)* 1849
ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Increase in crime due to useless condition of castly heavy bikes of Dolphin Force Lahore 1985
HUSNAIN BAHADAR, SARDAR *(Minister for Energy & Food)*
RESOLUTION regarding-
-Condemnation of illegal and unconstitutional behavior of federal imported government with the Punjab Government 2086

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of head Gulsher to Rajuwal Bridge via Link Road, Okara *(Question No. 7584*)* 1974
-Construction and repair of road from Muhammad Nagar to Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1371)* 1879
-Details about declaring Union Council to Mandi Ahmedabad Town Committee *(Question No. 6873*)* 1860
-Installation of water filtration plant in Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1351)* 1875

PAGE NO.

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about action against catle owners in Gujjarpura and China Sheme, Lahore *(Question No. 1471)* 1895
-Details about secret recordings of patients and doctors by former M.S Services Hospital Lahore *(Question No. 8542*)* 2151
-Details about waste and garbage piles on the roads and streats in Lahore *(Question No. 6632*)* 1856
-Number of ventilators in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8287*)* 2150
-Poor arrangements of cleanliness in Tolenton Market Lahore *(Question No. 7202*)* 1864
-Steps taken for removal of encroachments on Major Jamil Shaheed Road, Lahore *(Question No. 1417)* 1417
KHADIJA UMER, MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Urdu Language Bill 2022 1992, 1994
MOTIONS regarding-
-Permission to lay the Urdu Language Bill 2022 1991
-Suspension of rules for presentation of a resolution 1992
QUESTIONS regarding-
-Details about repair of roads in Wahdat Colony Lahore *(Question No.7362*)* 1949
-Functional condition and cost occourred upon street lights installed on Bypass Kasur *(Question No. 6898*)* 1847
KHALIL TAHIR SINDHU, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for include the opposition in the legislation after suspending the Rules 2013
KHAWAR ALI SHAH, SYED
QUESTIONS regarding-
-Expenditures occurred upon construction of Abdul Hakim to Tulamba and Pul Bagar Road *(Question No. 6863*)* 1965
-Funds allocated for construction and repair of roads in Khanewal *(Question No. 7212*)* 1967

L

LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Accupation of effected person on land of a government dispensary in Chak No. 61/RB, Jarranwala *(Question No. 7287*)* 1867

	PAGE NO.
-Allocation of funds for roads in Municipal Committee Mitha Tiwana PP-84 Khushab *(Question No. 7285*)*	1866
-Construction and repair of Qala Tiba Khazana road from Sultan Mehmood road to Jamia Masjid Ahl e Bait Lahore *(Question No. 6756*)*	1841
-Construction and repair of road from Muhammad Nagar to Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1371)*	1879
-Construction and repair of roads and streats in Amir Town Lahore *(Question No. 6908*)*	1861
-Construction and repair of road from Pindi Bukh to Pinnan Wal, Jhelum *(Question No. 7081*)*	1863
-Construction of parking plazas in Lahore *(Question No. 6888*)*	1845
-Details about action against catle owners in Gujjarpura and China Sheme, Lahore *(Question No. 1471)*	1895
-Details about amount spent on projects of Metropolitan Corporation in PP-154 Lahore *(Question No. 1411)*	1891
-Details about amount spent on projects of Municipal Committee Sharqpur Sharif, Sheikhupura *(Question No. 1457)*	1893
-Details about arranging "Kitabi Nikah" of a minor boys and girls *(Question No. 7275*)*	1851
-Details about conversion fee of agriculture and residential land into commercial *(Question No. 1366)*	1877
-Details about declaring Union Council to Mandi Ahmedabad Town Committee *(Question No. 6873*)*	1860
-Details about development works in U/C 119 Lahore in last three years *(Question No. 7311*)*	1853
-Details about dues of died and retired employees in Municipal Corporation Bahawalnagar *(Question No. 7350*)*	1868
-Details about expenses in the head of fuel in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 1406)*	1889
-Details about funds allocated for Municipal and Town Committee Nankana Sahib *(Question No. 1403)*	1887
-Details about getting permission from District Councils/TMA for changing the names of roads in Khanewal *(Question No. 6734*)*	1836
-Details about illegal construction of residential colonies and commercial plazas in tehsil Dipalpur, Okara *(Question No. 1380)*	1881
-Details about illegal residential colonies and societies in area of Tehsil Council Dipalpur, Okara *(Question No.1381)*	1883
-Details about sale of fodder on trollies on roads in Lahore *(Question No. 6755*)*	1839
-Details about special guests and expenditures occurred upon flag cermony on 14th August 2021in Haroonabad, Bahawalnagar *(Question No. 1402)*	1886
-Details about status of FIR against illegal housing schemes of developers of Jeewan City Sahiwal *(Question No. 6833*)*	1859
-Details about waste and garbage piles on the roads and streats in Lahore *(Question No. 6632*)*	1856

	PAGE NO.
-Estimated cost and allocated funds for developing projects in PP-293 Rajanpur *(Question No. 6628*)*	1855
-Estimated cost and completion of projects of City District Government Jhelum *(Question No. 7564*)*	1874
-Expenditures occourred upon development schemes in Sillanwali PP-79 Sargodha *(Question No. 7425*)*	1872
-Expenditures occourred upon development projects of Municipal Committee Mian Channu *(Question No. 7363*)*	1869
-Expenditures occourred upon patch work in city Faisalabad *(Question No. 6598*)*	1831
-Expenditures occourred upon street lights in PP-189 Okara *(Question No. 6589*)*	1827
-Functional condition and cost occourred upon street lights installed on Bypass Kasur *(Question No. 6898*)*	1847
-Installation of tubewells for water supply in PP-189 and city Okara *(Question No. 6588*)*	1824
-Installation of water filtration plant in Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1351)*	1875
-Large number of stray dogs in Lahore *(Question No. 6909*)*	1862
-Merging of 96 Town Committees into tehsil councils in the province *(Question No. 1369)*	1879
-Mixing of arsenic in drinking water in Chachran Sharif, Rahim Yar Khan *(Question No. 6730*)*	1858
-Number of catle markets and received income in Mandi Bahauddin *(Question No. 7366*)*	1871
-Number of Chungis in Khushab and details about employees and revenue collection *(Question No. 6697*)*	1833
-Number of cleaning staff and details about Union Councils in city Faisalabad *(Question No. 6576*)*	1819
-Number of cleaning staff in Municipal Committee Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 1404)*	1888
-Number of metal roads and allocated funds in PP-65 Mandi Bahauddin *(Question No. 7365*)*	1870
-Number of parks and employees therein city Sargodha *(Question No. 7210*)*	1865
-Number of sanitary workers and issuance of funds in Municipal Committee Khushab *(Question No. 6773*)*	1843
-Number of waste picking vehicles in Lahore Waste Management Company *(Question No. 7091*)*	1848
-Poor arrangements of cleanliness in Tolenton Market Lahore *(Question No. 7202*)*	1864
-Preparation of edible oil from the fat of animals in Sahiwal *(Question No. 6705*)*	1857
-Steps taken for eradication of ponds of dirty water in PP-229 Vehari *(Question No. 7448*)*	1873

PAGE NO.

-Steps taken for removal of illegal parking stands in the province and Lahore *(Question No.1465)* 1894
-Steps taken for removal of encroachments in U.C 79 and 94 Lahore *(Question No. 1353)* 1876
-Steps taken for removal of encroachments on Major Jamil Shaheed Road, Lahore *(Question No. 1417)* 1891

M

MAHMOOD UL HAQ, MR.
QUESTION regarding-
-Details about amount spent on projects of Municipal Committee Sharqpur Sharif, Sheikhupura *(Question No. 1457)* 1893
MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY
POINT OF ORDER regarding-
-Poor condition of law and order in tehsil Haroonabad and district Bahawalnagar 2050
QUESTIONS regarding-
-Construction and completion of Medical College Bahawalnagar *(Question No. 7089*)* 2144
-Details about dues of died and retired employees in Municipal Corporation Bahawalnagar *(Question No. 7350*)* 1868
-Details about special guests and expenditures occurred upon flag cermony on 14th August 2021in Haroonabad, Bahawalnagar *(Question No. 1402)* 1886
MEHMOOD UR RASHEED, MIAN *(Minister for Local Government & Community Development)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Accupation of effected person on land of a government dispensary in Chak No. 61/RB, Jarranwala *(Question No. 7287*)* 1867
-Allocation of funds for roads in Municipal Committee Mitha Tiwana PP-84 Khushab *(Question No. 7285*)* 1866
-Construction and repair of roads and streats in Amir Town Lahore *(Question No. 6908*)* 1862
-Construction and repair of Qala Tiba Khazana road from Sultan Mehmood road to Jamia Masjid Ahl e Bait Lahore *(Question No. 6756*)* 1842
-Construction and repair of road from Muhammad Nagar to Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1371)* 1880
-Construction and repair of road from Pindi Bukh to Pinnan Wal, Jhelum *(Question No. 7081*)* 1864
-Construction of parking plazas in Lahore *(Question No. 6888*)* 1846
-Details about action against catle owners in Gujjarpura and China Sheme, Lahore *(Question No. 1471)* 1896
-Details about amount spent on projects of Metropolitan Corporation in PP-154 Lahore *(Question No. 1411)* 1891

	PAGE NO.
-Details about amount spent on projects of Municipal Committee Sharqpur Sharif, Sheikhupura *(Question No. 1457)*	1893
-Details about arranging "Kitabi Nikah" of a minor boys and girls *(Question No. 7275*)*	1852
-Details about conversion fee of agriculture and residential land into commercial *(Question No. 1366)*	1877
-Details about declaring Union Council to Mandi Ahmedabad Town Committee *(Question No. 6873*)*	1861
-Details about development works in U/C 119 Lahore in last three years *(Question No. 7311*)*	1853
-Details about dues of died and retired employees in Municipal Corporation Bahawalnagar *(Question No. 7350*)*	1868
-Details about expenses in the head of fuel in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 1406)*	1890
-Details about funds allocated for Municipal and Town Committee Nankana Sahib *(Question No. 1403)*	1887
-Details about getting permission from District Councils/TMA for changing the names of roads in Khanewal *(Question No. 6734*)*	1837
-Details about illegal construction of residential colonies and commercial plazas in tehsil Dipalpur, Okara *(Question No. 1380)*	1882
-Details about illegal residential colonies and societies in area of Tehsil Council Dipalpur, Okara *(Question No.1381)*	1884
-Details about sale of fodder on trollies on roads in Lahore *(Question No. 6755*)*	1840
-Details about special guests and expenditures occurred upon flag cermony on 14th August 2021in Haroonabad, Bahawalnagar *(Question No. 1402)*	1886
-Details about status of FIR against illegal housing schemes of developers of Jeewan City Sahiwal *(Question No. 6833*)*	1859
-Details about waste and garbage piles on the roads and streats in Lahore *(Question No. 6632*)*	1857
-Estimated cost and allocated funds for developing projects in PP-293 Rajanpur *(Question No. 6628*)*	1855
-Estimated cost and completion of projects of City District Government Jhelum *(Question No. 7564*)*	1874
-Expenditures occourred upon development projects of Municipal Committee Mian Channu *(Question No. 7363*)*	1869
-Expenditures occourred upon development schemes in Sillanwali PP-79 Sargodha *(Question No. 7425*)*	1872
-Expenditures occourred upon patch work in city Faisalabad *(Question No. 6598*)*	1831
-Expenditures occourred upon street lights in PP-189 Okara *(Question No. 6589*)*	1828
-Functional condition and cost occourred upon street lights installed on Bypass Kasur *(Question No. 6898*)*	1847
-Installation of tubewells for water supply in PP-189 and city Okara *(Question No. 6588*)*	1825

PAGE NO.

-Installation of water filtration plant in Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1351)* 1875
-Large number of stray dogs in Lahore *(Question No. 6909*)* 1863
-Merging of 96 Town Committees into tehsil councils in the province *(Question No. 1369)* 1879
-Mixing of arsenic in drinking water in Chachran Sharif, Rahim Yar Khan *(Question No. 6730*)* 1858
-Number of catle markets and received income in Mandi Bahauddin *(Question No. 7366*)* 1871
-Number of Chungis in Khushab and details about employees and revenue collection *(Question No. 6697*)* 1834
-Number of cleaning staff and details about Union Councils in city Faisalabad *(Question No. 6576*)* 1819
-Number of cleaning staff in Municipal Committee Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 1404)* 1889
-Number of metal roads and allocated funds in PP-65 Mandi Bahauddin *(Question No. 7365*)* 1870
-Number of parks and employees therein city Sargodha *(Question No. 7210*)* 1865
-Number of sanitary workers and issuance of funds in Municipal Committee Khushab *(Question No. 6773*)* 1843
-Number of waste picking vehicles in Lahore Waste Management Company *(Question No. 7091*)* 1849
-Preparation of edible oil from the fat of animals in Sahiwal *(Question No. 6705*)* 1858
-Poor arrangements of cleanliness in Tolenton Market Lahore *(Question No. 7202*)* 1864
-Steps taken for eradication of ponds of dirty water in PP-229 Vehari *(Question No. 7448*)* 1873
-Steps taken for removal of encroachments in U.C 79 and 94 Lahore *(Question No. 1353)* 1876
-Steps taken for removal of encroachments on Major Jamil Shaheed Road, Lahore *(Question No. 1417)* 1892
-Steps taken for removal of illegal parking stands in the province and Lahore *(Question No.1465)* 1894

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS
-See under Ali Afzal Sahi, Mr.

MINISTER FOR ENERGY & FOOD
-See under Husnain Bahadar, Sardar

MINISTER FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT
-See under Mehmood ur Rasheed, Mian

PAGE NO.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION
-See under Yasmin Rashid, Ms.

MOTIONS regarding-
-Permission to lay the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment)(Repeal) Bill 2022 1996
-Permission to lay the Urdu Language Bill 2022 1991
-Permission to lay the resolution for removal of Deputy Speaker (Sardar Dost Muhammad Khan Mazari) 1790
-Suspension of rules for presentation of a resolution 1899,1992,1997,2053, 2077, 2085, 2163

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK
QUESTION regarding-
-Details about length and width of Kasur thy Shekham and Kot Radha Kishan to Raiwind Road and expenditures occurred upon these *(Question No. 1422)* 1980

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Action against quacks in area of Harappa Station and number of Private Clinics *(Question No. 6876*)* 2141
-Cost and approval of project Chak No. 95/9-L in Sahiwal *(Question No. 6651*)* 1960
-Details about Corruption of Assistant Comptroller posted in Punjab House Islamabad *(Question No. 1450)* 1981
-Details about expenses in the head of fuel in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 1406)* 1889
-Details about status of FIR against illegal housing schemes of developers of Jeewan City Sahiwal *(Question No. 6833*)* 1859
-Establishment and budget of the Punjab Healthcare Commission and details about complaints received against Hamid Latif Hospital *(Question No. 6654*)* 2135
-Merging of 96 Town Committees into tehsil councils in the province *(Question No. 1369)* 1879
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein PP-198 Sahiwal *(QuestionNo. 8503*)* 2034
-Preparation of edible oil from the fat of animals in Sahiwal *(Question No. 6705*)* 1857

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Cooperatives, Environment Protection & Parliamentary Affairs)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Delay in construction of NFC Cooperative Housing Society Phase-II Lahore *(Question No. 7394*)* 2021
-Details about employees, vacant posts and branches of Cooperative Bank in Rajanpur *(Question No. 6626*)* 2025

PAGE NO.

-Details about not implementing on insurance claim for Formers in Noor Pul Khushab *(Question No. 7597*)* 2033
-Details about post of President Cooperative Bank lying vacant *(Question No. 7198*)* 2032
-Embezzlement and irregularities in WAPDA Employees Cooperative Housing Society Multan *(Question No. 6638*)* 2015
-Irregularities in Government Officers Cooperative Housing Society Raiwind, Lahore *(Question No. 7213*)* 2018
-Number of Cooperative Housing Societies and employees in Rajanpur *(Question No. 6627*)* 2027
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Gujranwala *(QuestionNo. 8508*)* 2038
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Lahore *(QuestionNo. 8507*)* 2037
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein PP-198 Sahiwal *(QuestionNo. 8503*)* 2034
-Number of registered and unregistered Cooperative Housing Societies in Lahore *(Question No. 7103*)* 2031
-Procedure of establishment of Cooperative Housing Society and issuance of NOC in area of Lahore *(Question No. 7102*)* 2029
-Procedure of registration of complaints and checking of Cooperative Housing Societies *(Question No. 8218*)* 2023
-Provision of loan and names and addresses of defaulters of Cooperative Banks in Rahim Yar Khan *(Question No. 6819*)* 2028

BILLS *(Discussed upon)*-
-The Factories (Amendment) Bill 2022 2072
-The Forest (Amendment) Bill 2022 2075
-The Punjab Ehsaas Program Bill 2022 2053
-The Punjab Local Government Bill 2022 2057
-The Punjab Occupational Safety and Health (Amendment) Bill 2020 2066
-The Punjab Road Safety Authority Bill 2022 1911
-The Punjab Seed Corporation (Amendment) Bill 2022 2069

MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 2053

REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**
-The Appropriation Accounts of the Government of the Punjab for the Financial Year 2017-18 2201
-The Audit Report on the Accounts of City District Government Faisalabad, for the Audit Year 2017-18 2154
-The Audit Report on the Accounts of City District Government Multan, for the Audit Year 2017-18 2154
-The Audit Report on the Accounts of Daanish Schools and Centers of Excellence Punjab (South), for the year 2019-20 1914
-The Audit Report on the Accounts of Public Sector Companies of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19 2155

PAGE NO.

-The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab, for the year 2017-18 1912
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab (South), for the year 2019-20 1914
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab, for the year 2017-18 1913
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab (South), for the year 2019-20 1913
-The Financial Statements of the Government of the Punjab, for the Financial Year 2018-19 2200
-The Forensic Audit Report on the Accounts of Multan Waste Management Company, Multan, for the Audit Year 2018-19 2156
-The Information System Audit Report on Automated Fare Collection and Bus Scheduling System, Punjab Mass Transit Authority (PMA), Punjab Transport Department, for the Audit Year 2019-20 2200
-The Project Audit Report on Widening of Canal Bank Road and Chaubucha Underpass Lahore, HUD &PHE Department ,Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19 2199
-The Special Audit Report on Construction of Lahore Orange Line Metro Train Project (Vol-II), HUD &PHE Department and Transport Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19 2199
-The Special Audit Report on the Accounts of Covid-19 related Expenditure for the Financial Year 2019-20, Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21 2201
-The Special Audit Report on the Accounts of Municipal Committee Abdul Hakim, District Khanewal, for the Audit year 2019-20 1915
-The Special Audit Report on the Accounts of Municipal Committee Kot Addu, District Muzaffargarh for the period from 2017-18 & 2018-19 1915
-The Special Study on Service Delivery of Faisalabad Cattle Market Management Company, for the Audit Year 2019-20 2155

RESOLUTION regarding-
-Show of no confidence on Mr Deputy Speaker (Sardar Dost Muhammad Khan Mazari) 1791

ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Increase in crime due to useless condition of castly heavy bikes of Dolphin Force Lahore 1985

MUHAMMAD ILLYAS, MR.

QUESTION regarding-
-Construction and repair of Pindi Bhattian Chiniot Road *(Question No. 1482)* 1984

MUHAMMAD MOAZZAM SHER, MR.

QUESTIONS regarding-
-Allocation of funds for roads in Municipal Committee Mitha Tiwana PP-84 Khushab *(Question No. 7285*)* 1866

PAGE NO.

-Details about not implementing on insurance claim for Formers in Noor Pul Khushab *(Question No. 7597*)* 2033

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repair of fly over at Khyali Bypass, Gujranwala *(Question No. 7577*)* 1973

-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Gujranwala *(QuestionNo. 8508*)* 2038

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

QUESTIONS regarding-

-Details about amount deliverd to D.O Roads Faisalabad *(Question No. 6563*)* 1926

-Details about appointment of D.O Roads Faisalabad *(Question No. 6566*)* 1931

-Expenditures occourred upon patch work in city Faisalabad *(Question No. 6598*)* 1831

-Details about wards, beds, vacant post and area of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 6594*)* 2130

-Number of cleaning staff and details about Union Councils in city Faisalabad *(Question No. 6576*)* 1819

-Number of operation theaters and facilities in Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 6611*)* 2110

-Number of registered and unregistered Cooperative Housing Societies in Lahore *(Question No. 7103*)* 2030

-Procedure of establishment of Cooperative Housing Society and issuance of NOC in area of Lahore *(Question No. 7102*)* 2029

MUHAMMAD TOUFEEQ BUTT, MR.

QUESTION regarding-

-Details about Eyes Cat fixed on roads in Gujranwala *(Question No. 7468*)* 1970

MUHAMMAD WAHEED, MALIK

QUESTIONS regarding-

-Construction and repair of roads and streats in Amir Town Lahore *(Question No. 6908*)* 1861

-Large number of stray dogs in Lahore *(Question No. 6909*)* 1862

-Steps taken for removal of encroachments in U.C 79 and 94 Lahore *(Question No. 1353)* 1876

MUHAMMAD YOUSAF, MR.

QUESTIONS regarding-

-Number of connecting roads in PP-229 Vehari and details about construction and repair of them *(Question No. 7451*)* 1970

-Steps taken for eradication of ponds of dirty water in PP-229 Vehari *(Question No. 7448*)* 1873

PAGE NO.

MUNAWAR HUSSAIN, RANA
QUESTIONS regarding-
-Allocated amount for construction of roads from 58 South to 119 and Morr Shaheenabad to Sillanwali Road Sargodha *(Question No. 7427*)* 1953
-Details about completion and cost occurred upon construction of Sargodha Road from Chak No. 58 to Sillanwali Road Faisalabad *(Question No. 6921*)* 1939
-Expenditures occourred upon development schemes in Sillanwali PP-79 Sargodha *(Question No. 7425*)* 1872
MUNEEB-UL-HAQ, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction of underpas for students of University of Okara *(Question No. 6748*)* 1963
-Expenditures occourred upon street lights in PP-189 Okara *(Question No. 6589*)* 1827
-Installation of tubewells for water supply in PP-189 and city Okara *(Question No. 6588*)* 1824
-Steps taken to save Indus Queen, the ship of Nawab of Bahawalpur from being useless *(Question No. 7291*)* 1968
MUSSARAT JAMSHED, MS.
BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) (Repeal) Bill 2022 1997, 1999
MOTIONS regarding-
-Permission to lay the Punjab Ministers (Salaries, Allowances and Privileges) (Amendment) Bill 2022 1996
-Suspension of rules for presentation of a resolution 1997

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-29th July, 2022 1754
-17th October, 2022 1818
-18th October, 2022 1924
-19th October, 2022 2012
-20th October, 2022 2102
-22nd October, 2022 2162
NASIR MEHMOOD, MR.
QUESTTIONS regarding-
-Details about construction of Kandwal Road PP-27 tehsil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7486*)* 1971
-Estimated cost and completion of projects of City District Government Jhelum *(Question No. 7564*)* 1874

PAGE NO.

NASRIN TARIQ, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about control over extra charging of fee in private clinics and hospitals *(Question No. 7550*)* 2123
-Details about Universal Healthcare Coverage Program *(Question No. 7134*)* 2120
-Embezzlement and irregularities in WAPDA Employees Cooperative Housing Society Multan *(Question No. 6638*)* 2015

NEELUM HAYAT MALIK, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about project of dual carriage of Sargodha Khushab Road *(Question No. 7420*)* 1950
-Details about provision of medical facility to government employees and their families in Private Hospitals *(Question No. 6606*)* 2109
-Non availablity of doctors after 1:00 pm in government hospitals *(Question No. 6604*)* 2107

O

OATH OF OFFICE by-
-Mr Speaker (Muhammad Sibtain Khan, Mr) 1787

PAGE NO.

P

POINTS OF ORDER regarding-
-Demand for include the opposition in the legislation after suspending the Rules 2013
-Demand for nominating Minister for Minorities Department 2051
-Poor condition of law and order in tehsil Haroonabad and district Bahawalnagar 2050
PROCEDURE OF-
-Voting 1792

Q

QUESTIONS regarding-
COOPERATIVES DEPARTMENT-
-Details about employees, vacant posts and branches of Cooperative Bank in Rajanpur *(Question No. 6626*)* 2024
-Details about not implementing on insurance claim for Formers in Noor Pul Khushab *(Question No. 7597*)* 2033
-Details about post of President Cooperative Bank lying vacant *(Question No. 7198*)* 2032
-Embezzlement and irregularities in WAPDA Employees Cooperative Housing Society Multan *(Question No. 6638*)* 2015
-Delay in construction of NFC Cooperative Housing Society Phase-II Lahore *(Question No. 7394*)* 2021
-Irregularities in Government Officers Cooperative Housing Society Raiwind, Lahore *(Question No. 7213*)* 2017
-Procedure of registration of complaints and checking of Cooperative Housing Societies *(Question No. 8218*)* 2023
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Gujranwala *(QuestionNo. 8508*)* 2038
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein Lahore *(QuestionNo. 8507*)* 2036
-Number of Cooperative Housing Societies and details about area and facilities provided therein PP-198 Sahiwal *(QuestionNo. 8503*)* 2034
-Number of Cooperative Housing Societies and employees in Rajanpur *(Question No. 6627*)* 2026
-Number of registered and unregistered Cooperative Housing Societies in Lahore *(Question No. 7103*)* 2030
-Procedure of establishment of Cooperative Housing Society and issuance of NOC in area of Lahore *(Question No. 7102*)* 2029
-Provision of loan and names and addresses of defaulters of Cooperative Banks in Rahim Yar Khan *(Question No. 6819*)* 2027

	PAGE NO.
COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-	
-Allocated amount for construction of roads in 2020-21 *(Question No. 6580*)*	1933
-Allocated amount for construction of roads from 58 South to 119 and Morr Shaheenabad to Sillanwali Road Sargodha *(Question No. 7427*)*	1953
-Allocated funds for construction and repair of roads in last two years *(Question No. 1463)*	1983
-Construction and repair of Bhutta Wahn Road, Rahim Yar Khan *(Question No. 6835*)*	1964
-Construction and repair of fly over at Khyali Bypass, Gujranwala *(Question No. 7577*)*	1973
-Construction and repair of head Gulsher to Rajuwal Bridge via Link Road, Okara *(Question No. 7584*)*	1974
-Construction and repair of Pindi Bhattian Chiniot Road *(Question No. 1482)*	1984
-Construction and repair of Rajuwal canal bridge and link road head Gulsher, Okara *(Question No. 6567*)*	1958
-Construction and repair of road from Bucheki to Syed Wala and Morr Khunda Ali Judge Road Nankana Sahib *(Question No. 6791*)*	1934
-Construction and repair of road from Jhawrian to Sillanwali, Sargodha *(Question No. 7208*)*	1966
-Construction and repair of road from Kasur to Dipalpur *(Question No. 6568*)*	1959
-Construction of bridge on Ravi River to Link Mian Channu, Vehari and Chicha Watni with Motorway *(Question No. 6663*)*	1962
-Construction of dual road from Fazil Pur to Lundi Syedan, Rajanpur *(Question No. 7079*)*	1942
-Construction of underpas for students of University of Okara *(Question No. 6748*)*	1963
-Cost and approval of project Chak No. 95/9-L in Sahiwal *(Question No. 6651*)*	1960
-Dilapidated condition of sewerage system in A,B, C, D Block in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7401*)*	1969
-Delay in project of grain market 214 bridge, Bhakkar *(Question No. 7228*)*	1946
-Details about amount deliverd to D.O Roads Faisalabad (Q*uestion No. 6563*)*	1926
-Details about appointment of D.O Roads Faisalabad *(Question No. 6566*)*	1931
-Details about completion and cost occurred upon construction of Sargodha Road from Chak No. 58 to Sillanwali Road Faisalabad *(Question No. 6921*)*	1939
-Details about construction and patch work of roads in district Jhelum and Rawalpindi *(Question No. 6969*)*	1941
-Details about construction of Kandwal Road PP-27 tehsil Pind Dadan Khan, Jhelum *(Question No. 7486*)*	1971

PAGE NO.

-Details about construction of Lallu Wali Puli Bahawalpur *(Question No. 6817*)* 1964
-Details about construction of road from Khanewal Pull Ghrat to Chokia Wali Pull via BR-19/8 Mian Channu *(Question No. 6664*)* 1962
-Details about contractors and renovation of residences in government colonies Lahore *(Question No. 7487*)* 1955
-Details about Corruption of Assistant Comptroller posted in Punjab House Islamabad *(Question No. 1450)* 1981
-Details about encroachments on Lahore Jarranwala Road and Mandi Faizabad Road Morr Khunda, Bucheki *(Question No.7505*)* 1973
-Details about Eyes Cat fixed on roads in Gujranwala *(Question No. 7468*)* 1970
-Details about faulted street lights in A,B, C, D and FC Flats in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7402*)* 1969
-Details about issuance of funds for renovation of quarters in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7316*)* 1947
-Details about mechanism for repair and road safety *(Question No. 7592*)* 1975
-Details about length and width of Kasur thy Shekham and Kot Radha Kishan to Raiwind Road and expenditures occurred upon these *(Question No. 1422)* 1980
-Details about project of dual carriage of Sargodha Khushab Road *(Question No. 7420*)* 1950
-Details about reconstruction of roofs of C-42 in GOR-III Lahore *(Question No. 1468)* 1983
-Details about repair of roads in Wahdat Colony Lahore *(Question No.7362*)* 1949
-Expenditures occurred upon construction of Abdul Hakim to Tulamba and Pul Bagar Road *(Question No. 6863*)* 1965
-Funds allocated for construction and repair of roads in Khanewal *(Question No. 7212*)* 1967
-Funds allocated for construction and repair of roads in Lahore division *(Question No. 7593*)* 1976
-Irregularities in ongoing schemes in PP-47, Narowal *(Question No. 1413)* 1978
-Issuance of funds for construction and repair of houses in Chouburji Garden Estate Colony Lahore *(Question No. 1368)* 1977
-Number of connecting roads in PP-229 Vehari and details about construction and repair of them *(Question No. 7451*)* 1970
-Steps taken to save Indus Queen, the ship of Nawab of Bahawalpur from being useless *(Question No. 7291*)* 1968

LOCAL GOVERNMENT AND COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Accupation of effected person on land of a government dispensary in Chak No. 61/RB, Jarranwala *(Question No. 7287*)* 1867
-Allocation of funds for roads in Municipal Committee Mitha Tiwana PP-84 Khushab *(Question No. 7285*)* 1866
-Construction and repair of Qala Tiba Khazana road from Sultan Mehmood road to Jamia Masjid Ahl e Bait Lahore *(Question No. 6756*)* 1841

	PAGE NO.
-Construction and repair of road from Muhammad Nagar to Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1371)*	1879
-Construction and repair of roads and streats in Amir Town Lahore *(Question No. 6908*)*	1861
-Construction and repair of road from Pindi Bukh to Pinnan Wal, Jhelum *(Question No. 7081*)*	1863
-Construction of parking plazas in Lahore *(Question No. 6888*)*	1845
-Details about action against catle owners in Gujjarpura and China Sheme, Lahore *(Question No. 1471)*	1895
-Details about amount spent on projects of Metropolitan Corporation in PP-154 Lahore *(Question No. 1411)*	1891
-Details about amount spent on projects of Municipal Committee Sharqpur Sharif, Sheikhupura *(Question No. 1457)*	1893
-Details about arranging “Kitabi Nikah” of a minor boys and girls *(Question No. 7275*)*	1851
-Details about conversion fee of agriculture and residential land into commercial *(Question No. 1366)*	1877
-Details about declaring Union Council to Mandi Ahmedabad Town Committee *(Question No. 6873*)*	1860
-Details about development works in U/C 119 Lahore in last three years *(Question No. 7311*)*	1853
-Details about dues of died and retired employees in Municipal Corporation Bahawalnagar *(Question No. 7350*)*	1868
-Details about expenses in the head of fuel in Metropolitan Corporation Sahiwal *(Question No. 1406)*	1889
-Details about funds allocated for Municipal and Town Committee Nankana Sahib *(Question No. 1403)*	1887
-Details about getting permission from District Councils/TMA for changing the names of roads in Khanewal *(Question No. 6734*)*	1836
-Details about illegal construction of residential colonies and commercial plazas in tehsil Dipalpur, Okara *(Question No. 1380)*	1881
-Details about illegal residential colonies and societies in area of Tehsil Council Dipalpur, Okara *(Question No.1381)*	1883
-Details about sale of fodder on trollies on roads in Lahore *(Question No. 6755*)*	1839
-Details about special guests and expenditures occurred upon flag cermony on 14th August 2021in Haroonabad, Bahawalnagar *(Question No. 1402)*	1886
-Details about status of FIR against illegal housing schemes of developers of Jeewan City Sahiwal *(Question No. 6833*)*	1859
-Details about waste and garbage piles on the roads and streats in Lahore *(Question No. 6632*)*	1856
-Estimated cost and allocated funds for developing projects in PP-293 Rajanpur *(Question No. 6628*)*	1855
-Estimated cost and completion of projects of City District Government Jhelum *(Question No. 7564*)*	1874

PAGE NO.

-Expenditures occourred upon development schemes in Sillanwali PP-79 Sargodha *(Question No. 7425*)* 1872
-Expenditures occourred upon development projects of Municipal Committee Mian Channu *(Question No. 7363*)* 1869
-Expenditures occourred upon patch work in city Faisalabad *(Question No. 6598*)* 1831
-Expenditures occourred upon street lights in PP-189 Okara *(Question No. 6589*)* 1827
-Functional condition and cost occourred upon street lights installed on Bypass Kasur *(Question No. 6898*)* 1847
-Installation of tubewells for water supply in PP-189 and city Okara *(Question No. 6588*)* 1824
-Installation of water filtration plant in Chak Faizabad, Okara *(Question No. 1351)* 1875
-Large number of stray dogs in Lahore *(Question No. 6909*)* 1862
-Merging of 96 Town Committees into tehsil councils in the province *(Question No. 1369)* 1879
-Mixing of arsenic in drinking water in Chachran Sharif, Rahim Yar Khan *(Question No. 6730*)* 1858
-Number of catle markets and received income in Mandi Bahauddin *(Question No. 7366*)* 1871
-Number of Chungis in Khushab and details about employees and revenue collection *(Question No. 6697*)* 1833
-Number of cleaning staff and details about Union Councils in city Faisalabad *(Question No. 6576*)* 1819
-Number of cleaning staff in Municipal Committee Sangla Hill, Nankana Sahib *(Question No. 1404)* 1888
-Number of metal roads and allocated funds in PP-65 Mandi Bahauddin *(Question No. 7365*)* 1870
-Number of parks and employees therein city Sargodha *(Question No. 7210*)* 1865
-Number of sanitary workers and issuance of funds in Municipal Committee Khushab *(Question No. 6773*)* 1843
-Number of waste picking vehicles in Lahore Waste Management Company *(Question No. 7091*)* 1848
-Poor arrangements of cleanliness in Tolenton Market Lahore *(Question No. 7202*)* 1864
-Preparation of edible oil from the fat of animals in Sahiwal *(Question No. 6705*)* 1857
-Steps taken for eradication of ponds of dirty water in PP-229 Vehari *(Question No. 7448*)* 1873
-Steps taken for removal of illegal parking stands in the province and Lahore *(Question No.1465)* 1894
-Steps taken for removal of encroachments in U.C 79 and 94 Lahore *(Question No. 1353)* 1876

PAGE NO.

-Steps taken for removal of encroachments on Major Jamil Shaheed Road, Lahore *(Question No. 1417)* 1891

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Action against quacks in area of Harappa Station and number of Private Clinics *(Question No. 6876*)* 2141

-Availability of Rape Kits in hospitals of the Province and details about medical tests after rape *(Question No. 6686*)* 2117

-Construction and completion of Medical College Bahawalnagar *(Question No. 7089*)* 2144

-Delay in issuance of LPC after promotion of Charge Nurses in Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 6949*)* 2142

-Details about control over extra charging of fee in private clinics and hospitals *(Question No. 7550*)* 2123

-Details about free of cast provision of medicine in Punjab Institute of Cardiology *(Question No. 8693*)* 2125

-Details about installation of cameras in Shahdra Hospital Lahore *(Question No. 8548*)* 2151

-Details about medical tests of Vitamin-D and E in Services Hospital Lahore *(Question No. 6645*)* 2134

-Details about Mother and Child Care Centre Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 7730*)* 2148

-Details about not posting of permanent DG of Punjab Human Organ Transplant Authority *(Question No. 7529*)* 2145

-Details about provision of medical facility to government employees and their families in Private Hospitals *(Question No. 6606*)* 2109

-Details about secret recordings of patients and doctors by former M.S Services Hospital Lahore *(Question No. 8542*)* 2151

-Details about Universal Healthcare Coverage Program *(Question No. 7134*)* 2120

-Details about wards, beds, vacant post and area of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 6594*)* 2130

-Details about X-Ray machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 6644*)* 2133

-Establishment and budget of the Punjab Healthcare Commission and details about complaints received against Hamid Latif Hospital *(Question No. 6654*)* 2135

-Establishment of Bone Merrow Transplant Centre in Bahawalpur *(Question No. 6766*)* 2118

-Facility of CT Scan and MRI in Sheikh Zaid Hospital Rahim Yar Khan and details about tests of stone in gallbladder *(Question No. 6836*)* 2138

-Illegal and fake recruitment in Institute of Public Health Lahore in 2014-15 *(Question No. 6874*)* 2139

-Non availablity of doctors after 1:00 pm in government hospitals *(Question No. 6604*)* 2107

-Number of alzheimer's patients and details about establishment of centre of excellency in the Province *(Question No. 6582*)* 2104

PAGE NO.

-Number of Cardiac Monitors in General Hospital Lahore *(Question No. 7226*)* 2122
-Number of operation theaters and facilities in Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 6611*)* 2110
-Number of ventilators in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8287*)* 2150

QUORUM-
INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SITTING HELD ON-
-22nd October, 2022 2182

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.
QUESTION regarding-
-Details about free of cast provision of medicine in Punjab Institute of Cardiology *(Question No. 8693*)* 2125

RABIA NUSRAT, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about installation of cameras in Shahdra Hospital Lahore *(Question No. 8548*)* 2151
-Details about Mother and Child Care Centre Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 7730*)* 2148
-Steps taken for removal of illegal parking stands in the province and Lahore *(Question No.1465)* 1894

RAHEELA NAEEM, MRS.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of Qala Tiba Khazana road from Sultan Mehmood road to Jamia Masjid Ahl e Bait Lahore *(Question No. 6756*)* 1841
-Details about sale of fodder on trollies on roads in Lahore *(Question No. 6755*)* 1839

	PAGE NO.
RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-	
-29th July, 2022	1753
-17th October, 2022	1817
-18th October, 2022	1923
-19th October, 2022	2011
-20th October, 2022	2101
-22nd October, 2022	2161
REPORTS *(Laid in the House)* **regarding-**	
-The Appropriation Accounts of the Government of the Punjab for the Financial Year 2017-18	2201
-The Audit Report on the Accounts of City District Government Faisalabad, for the Audit Year 2017-18	2154
-The Audit Report on the Accounts of City District Government Multan, for the Audit Year 2017-18	2154
-The Audit Report on the Accounts of Daanish Schools and Centers of Excellence Punjab (South), for the year 2019-20	1914
-The Audit Report on the Accounts of Public Sector Companies of Punjab (South), for the Audit Year 2018-19	2155
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab, for the year 2017-18	1912
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Education Authorities of Punjab (South), for the year 2019-20	1914
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab, for the year 2017-18	1913
-The Audit Report on the Accounts of 17 District Health Authorities of Punjab (South), for the year 2019-20	1913
-The Financial Statements of the Government of the Punjab, for the Financial Year 2018-19	2200
-The Forensic Audit Report on the Accounts of Multan Waste Management Company, Multan, for the Audit Year 2018-19	2156
-The Information System Audit Report on Automated Fare Collection and Bus Scheduling System, Punjab Mass Transit Authority (PMA), PunjabTransport Department, for the Audit Year 2019-20	2200
-The Project Audit Report on Widening of Canal Bank Road and Chaubucha Underpass Lahore, HUD &PHE Department ,Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19	2199
-The Special Audit Report on Construction of Lahore Orange Line Metro Train Project (Vol-II), HUD &PHE Department and Transport Department, Government of the Punjab for the Audit Year 2018-19	2199
-The Special Audit Report on the Accounts of Covid-19 related Expenditure for the Financial Year 2019-20, Government of the Punjab, for the Audit Year 2020-21	2201

PAGE NO.

-The Special Audit Report on the Accounts of Municipal Committee Abdul Hakim, District Khanewal, for the Audit year 2019-20 1915
-The Special Audit Report on the Accounts of Municipal Committee Kot Addu, District Muzaffargarh for the period from 2017-18 & 2018-19 1915
-The Special Study on Service Delivery of Faisalabad Cattle Market Management Company, for the Audit Year 2019-20 2155

RESOLUTIONS regarding-

-Condemnation of illegal and unconstitutional behavior of federal imported government with the Punjab Government 2086
-Condemnation of insulting statement of US President Mr Joe Biden about nuclear weapons of Pakistan and demand for apology from US Government 1900
-Condemnation on illegal arrest of Senator Azam Khan Sawati and tortured by imported government 2078
-Demand for removal of Chief Election Commission for giving unconstitutional decision against former Prime Minister Mr. Imran Khan 2164
-Show of no confidence on Mr Deputy Speaker (Sardar Dost Muhammad Khan Mazari) 1791

S

SABRINA JAVAID, MS.

QUESTIONS regarding-

-Construction of parking plazas in Lahore *(Question No. 6888*)* 1845
-Details about construction and patch work of roads in district Jhelum and Rawalpindi *(Question No. 6969*)* 1941

SADIA SOHAIL RANA, MS.

QUESTION regarding-

-Details about encroachments on Lahore Jarranwala Road and Mandi Faizabad Road Morr Khunda, Bucheki *(Question No.7505*)* 1973

SAJIDA BEGUM, MS.

QUESTIONS regarding-

-Number of Chungis in Khushab and details about employees and revenue collection *(Question No. 6697*)* 1833
-Number of sanitary workers and issuance of funds in Municipal Committee Khushab *(Question No. 6773*)* 1843

SAJID AHMED KHAN, MR.

QUESTION regarding-

-Irregularities in Government Officers Cooperative Housing Society Raiwind, Lahore *(Question No. 7213*)* 2017

SAMI ULLAH KHAN, MR.

QUORUM-

-Indication of quorum of the House during sitting held on 22nd October, 2022 2182

PAGE NO.

SEEMABIA TAHIR, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about faulted street lights in A,B, C, D and FC Flats in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7402*)* 1969
-Details about reconstruction of roofs of C-42 in GOR-III Lahore *(Question No. 1468)* 1983
-Dilapidated condition of sewerage system in A,B, C, D Block in Wahdat Colony Lahore *(Question No. 7401*)* 1969

SHAHIDA AHMED, MS.
QUESTIONS regarding-
-Details about arranging "Kitabi Nikah" of a minor boys and girls *(Question No. 7275*)* 1851
-Details about getting permission from District Councils/TMA for changing the names of roads in Khanewal *(Question No. 6734*)* 1836

SHAZIA ABID, MS.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of road from Pindi Bukh to Pinnan Wal, Jhelum *(Question No. 7081*)* 1863
-Construction of dual road from Fazil Pur to Lundi Syedan, Rajanpur *(Question No. 7079*)* 1942
-Details about employees, vacant posts and branches of Cooperative Bank in Rajanpur *(Question No. 6626*)* 2024
-Estimated cost and allocated funds for developing projects in PP-293 Rajanpur *(Question No. 6628*)* 1855
-Number of Cooperative Housing Societies and employees in Rajanpur *(Question No. 6627*)* 2026

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
QUESTIONS regarding-
-Construction and repair of road from Jhawrian to Sillanwali, Sargodha *(Question No. 7208*)* 1966
-Number of parks and employees therein city Sargodha *(Question No. 7210*)* 1865

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Action against quacks in area of Harappa Station and number of Private Clinics *(Question No. 6876*)* 2141
-Availability of Rape Kits in hospitals of the Province and details about medical tests after rape *(Question No. 6686*)* 2117
-Construction and completion of Medical College Bahawalnagar *(Question No. 7089*)* 2144
-Delay in issuance of LPC after promotion of Charge Nurses in Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 6949*)* 2142
-Details about control over extra charging of fee in private clinics and hospitals *(Question No. 7550*)* 2123

PAGE NO.

-Details about free of cast provision of medicine in Punjab Institute of Cardiology *(Question No. 8693*)* 2125
-Details about installation of cameras in Shahdra Hospital Lahore *(Question No. 8548*)* 2151
-Details about medical tests of Vitamin-D and E in Services Hospital Lahore *(Question No. 6645*)* 2134
-Details about Mother and Child Care Centre Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 7730*)* 2148
-Details about not posting of permanent DG of Punjab Human Organ Transplant Authority *(Question No. 7529*)* 2145
-Details about provision of medical facility to government employees and their families in Private Hospitals *(Question No. 6606*)* 2109
-Details about secret recordings of patients and doctors by former M.S Services Hospital Lahore *(Question No. 8542*)* 2151
-Details about Universal Healthcare Coverage Program *(Question No. 7134*)* 2120
-Details about wards, beds, vacant post and area of Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 6594*)* 2130
-Details about X-Ray machines in Services Hospital Lahore *(Question No. 6644*)* 2133
-Establishment and budget of the Punjab Healthcare Commission and details about complaints received against Hamid Latif Hospital *(Question No. 6654*)* 2135
-Establishment of Bone Merrow Transplant Centre in Bahawalpur *(Question No. 6766*)* 2118
-Facility of CT Scan and MRI in Sheikh Zaid Hospital Rahim Yar Khan and details about tests of stone in gallbladder *(Question No. 6836*)* 2138
-Illegal and fake recruitment in Institute of Public Health Lahore in 2014-15 *(Question No. 6874*)* 2139
-Non availablity of doctors after 1:00 pm in government hospitals *(Question No. 6604*)* 2107
-Number of alzheimer's patients and details about establishment of centre of excellency in the Province *(Question No. 6582*)* 2104
-Number of Cardiac Monitors in General Hospital Lahore *(Question No. 7226*)* 2122
-Number of operation theaters and facilities in Faisalabad Institute of Cardiology *(Question No. 6611*)* 2110
-Number of ventilators in Mayo Hospital Lahore *(Question No. 8287*)* 2150

T

TARIQ MASIH GILL, MR.
POINT OF ORDER regarding-
-Demand for nominating Minister for Minorities Department 2051

PAGE NO.

U

USMAN AHMED KHAN BUZDAR, MR.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of a resolution 2163
RESOLUTION regarding-
-Demand for removal of Chief Election Commission for giving unconstitutional decision against former Prime Minister Mr. Imran Khan 2164
USMAN MEHMOOD, SYED
QUESTIONS regarding-
-Allocated funds for construction and repair of roads in last two years *(Question No. 1463)* 1983
-Construction and repair of Bhutta Wahn Road, Rahim Yar Khan *(Question No. 6835*)* 1964
-Details about construction of Lallu Wali Puli Bahawalpur *(Question No. 6817*)* 1964
-Details about conversion fee of agriculture and residential land into commercial *(Question No. 1366)* 1877
-Facility of CT Scan and MRI in Sheikh Zaid Hospital Rahim Yar Khan and details about tests of stone in gallbladder *(Question No. 6836*)* 2138
-Illegal and fake recruitment in Institute of Public Health Lahore in 2014-15 *(Question No. 6874*)* 2139
-Mixing of arsenic in drinking water in Chachran Sharif, Rahim Yar Khan *(Question No. 6730*)* 1858
-Provision of loan and names and addresses of defaulters of Cooperative Banks in Rahim Yar Khan *(Question No. 6819*)* 2027

Y

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*
ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Action against quacks in area of Harappa Station and number of Private Clinics *(Question No. 6876*)* 2142
-Availability of Rape Kits in hospitals of the Province and details about medical tests after rape *(Question No. 6686*)* 2117
-Construction and completion of Medical College Bahawalnagar *(Question No. 7089*)* 2144
-Delay in issuance of LPC after promotion of Charge Nurses in Sir Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 6949*)* 2143
-Details about control over extra charging of fee in private clinics and hospitals *(Question No. 7550*)* 2123
-Details about free of cast provision of medicine in Punjab Institute of Cardiology *(Question No. 8693*)* 2125

PAGE NO.

-Details about installation of cameras in Shahdra Hospital Lahore (*Question No. 8548**) 2152
-Details about Mother and Child Care Centre Sir Ganga Ram Hospital Lahore (*Question No. 7730**) 2148
-Details about not posting of permanent DG of Punjab Human Organ Transplant Authority (*Question No. 7529**) 2146
-Details about provision of medical facility to government employees and their families in Private Hospitals (*Question No. 6606**) 2109
-Details about secret recordings of patients and doctors by former M.S Services Hospital Lahore (*Question No. 8542**) 2151
-Details about Universal Healthcare Coverage Program (*Question No. 7134**) 2120
-Details about wards, beds, vacant post and area of Allied Hospital Faisalabad (*Question No. 6594**) 2131
-Details about X-Ray machines in Services Hospital Lahore (*Question No. 6644**) 2133
-Establishment and budget of the Punjab Healthcare Commission and details about complaints received against Hamid Latif Hospital (*Question No. 6654**) 2136
-Establishment of Bone Merrow Transplant Centre in Bahawalpur (*Question No. 6766**) 2119
-Facility of CT Scan and MRI in Sheikh Zaid Hospital Rahim Yar Khan and details about tests of stone in gallbladder (*Question No. 6836**) 2138
-Illegal and fake recruitment in Institute of Public Health Lahore in 2014-15 (*Question No. 6874**) 2140
-Non availablity of doctors after 1:00 pm in government hospitals (*Question No. 6604**) 2108
-Number of alzheimer’s patients and details about establishment of centre of excellency in the Province (*Question No. 6582**) 2104
-Number of Cardiac Monitors in General Hospital Lahore (*Question No. 7226**) 2122
-Number of operation theaters and facilities in Faisalabad Institute of Cardiology (*Question No. 6611**) 2111
-Number of ventilators in Mayo Hospital Lahore (*Question No. 8287**) 2150

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Anxiety in medical colleges due to not issuance of retirement notification as a regular Professors despite of completion of service 1987

Z

ZAHRA NAQVI, SYEDA

QUESTIONS regarding-

-Allocated amount for construction of roads in 2020-21 (*Question No. 6580**) 1933
-Details about post of President Cooperative Bank lying vacant (*Question No. 7198**) 2032
-Establishment of Bone Merrow Transplant Centre in Bahawalpur (*Question No. 6766**) 2118

PAGE NO.

-Number of alzheimer's patients and details about establishment of centre of excellency in the Province *(Question No. 6582*)* 2104

ZERO HOUR NOTICES regarding-

-Anxiety in medical colleges due to not issuance of retirement notification as a regular Professors despite of completion of service 1986

-Increase in crime due to useless condition of castly heavy bikes of Dolphin Force Lahore 1985